رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲ — یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۳۲ — نمبر ۵۰

اہلحدیث

اخبار — امرتسر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بہما کتاب اللہ و سنۃ رسولہ

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن
پس حدیث مصطفیٰ برجاں مسلم داشتن

مسئول مدیر — ابو الوفاء ثناء اللہ

تاریخ اجراء ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہلحدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے۔
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ عـہ
روساء و جاگیرداران سے " للعہ
عام خریداران سے " ۵ر
" " ششماہی ۳ر
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - ۲ر

اجرت اشتہارات کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے۔

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہئے۔

(۹۶۱)

امرتسر ۱۲۔ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۱۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء یوم جمعۃ المبارک

فہرست مضامین

خوبیٔ اسلام - - - - - - ص۱
انتخاب الاخبار - - - - - - ص۲
یار غار (بجواب اخبار شیعہ) - - - ص۳
عبد الحق ہے یا عبد الباطل؟ - - - ص۵
قادیانی مدعی کو مسیح موعود کہنا کم عقلی ہے۔ ص۶
انعامی رقم جمع کرد - - - - ص۷
بارقۃ السیف ص۸ - الزاق الکبین - ص۸
مذاکرہ علمیہ فوٹوگرافی ص۹ - وید درشن ص۱۰
اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان - - ص۱۱
فتاوے - - - - - - ص۱۳
متفرقات ص۱۴ - ملکی مطلع - - ص۱۵
اشتہارات - - - - - - ص۱۶-۲۰

61558

خوبیٔ اسلام

(۲۱۔ ستمبر کے بعد سے)

خس و خاشاک عصیاں کو مصفیٰ ہے مطہر ہے — نظر آتا ہے پاک اللہ کا گھر دیکھتے جاؤ
اگر ہو قدرداں اسلام کے تو ہو فدا اس پر — ملیگا اسکے بدلے حوض کوثر دیکھتے جاؤ
تمنا ہے تمہیں جب گل کی رنگ غنچہ و گل کی — اسے اسلام کے گلشن میں آکر دیکھتے جاؤ
ہوا کچھ اور سے کچھ اور عالم بخت مسلم کا — یہ کیا سے ہوگیا کیا بن سنور کر دیکھتے جاؤ
سعادت اسکو کہتے ہیں عبادت اسکو کہتے ہیں — خدا کے گھر کو تم نظریں اٹھا کر دیکھتے جاؤ
تمنا ہے تمہیں جس لطف و راحت کی زمانے میں — وہ اس عالم سے اس عالم میں چلکر دیکھتے جاؤ
ذرہ سوچو ذرہ سمجھو کرو کچھ غور بھی اس پر — تمہارا ہوگیا کیا حال ابتر دیکھتے جاؤ
ملی اسلام سے کیا کیا مدد اسکی نہ موقع پر — کریں مسلم نہ کیونکر دل نچھاور دیکھتے جاؤ

محمد مصطفیٰ کا رات دن وہ نام لیوا ہے
نہ کیونکر برق کا چمکے مقدر دیکھتے جاؤ

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

—— امرتسر کے حیفہ پیدائش اموات کی رپورٹ مظہر ہے کہ ۲۹ ستمبر سے ۳- اکتوبر تک ۱۷۱ بچے (جنہیں مسلمان ۷۰) پیدا ہوئے اور ۹۶ (جنہیں ۵۳ مسلمان تھے) اموات واقع ہوئیں۔ ہیضہ کا اب بالکل آرام ہے۔

—— ۳- اکتوبر کو شوکت علی، سید مرتضیٰ بہادر اور شیخ خالد لطیف صاحبان امرتسر میں مسجد شہید گنج کے بارہ میں سکھوں سے تبادلہ خیالات کرنے آئے۔ سکھ معززین نے اپنے مہمانوں کا بہت اچھی طرح خیر مقدم کیا، مگر اصل گفتگو میں کوئی مفید مطلب بات طے نہیں کی۔

—— امرتسر میں دسہرہ کے ایام بخیریت گذر گئے۔

—— کوئٹہ میں کھدائی کا کام جاری ہے۔ تقریباً تیرہ لاکھ روپیہ کی بالیتی جائدادوں کی کھدائی ہو چکی ہے۔

—— ۵- اکتوبر تک ختم ہونیوالے ہفتہ کے دوران میں ہندوستان سے ۳۴ لاکھ ۳۴ ہزار ۹۱۷ روپیہ کا سونا غیر ممالک کو بمبئی کے راستہ سے بھیجا گیا ہے۔

—— پیر جماعت علیشاہ کا داخلہ ریاست بہاولپور میں ممنوع قرار دیدیا گیا ہے۔ دہلی میں موصوف گئے اور وہاں ایک دو جگہ اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہا پبلک نے کسی جگہ تقریر نہ کرنے دی۔

—— یکم اکتوبر کو دہلی میں زلزلہ کے خفیف سے جھٹکے محسوس کئے گئے۔

—— پشاور کی اطلاع ہے کہ ضلع ہزارہ میں کئی مقامات پر زلزلہ آیا۔ ایک گاؤں میں ایک عورت اور ایک لڑکا اور متعدد مویشی ہلاک ہو گئے اور کئی ایک مجروح ہوئے۔

—— سر ظفر علی، نواب شاہ نواز صاحب آف ممدوٹ اور میاں اللہ دتہ سوداگر چرم کی جانب سے ایک بیان شائع ہوا ہے کہ مسجد شہید گنج کی واپسی کے لئے ایک مسجد لیگ ڈیفنس کمیٹی بنائی گئی ہے جس کی انتظامیہ کمیٹی کے پانچ ممبر دتین یہ اور دو کوئی اور) ہونگے۔ مسجد کی واپسی کے لئے دعویٰ دائر کیا جاویگا جس کی پیروی ڈاکٹر محمد عالم کریں گے۔

—— شملہ کی اطلاع مظہر ہے کہ ۲۹ ستمبر کو مہمندوں سے سرکاری افواج کے ۴۲ سپاہی ہلاک اور ۴۵ زخمی ہوئے۔

—— کوئٹہ میں ۴- اکتوبر کو خفیف سا زلزلہ آنے سے توپ خانہ کی دیوار گر گئی۔ ۶ آدمی نیچے دب گئے۔ ۴ مر گئے اور ۲ مجروح ہوئے۔

حاجیوں کے جہاز

کراچی اور بمبئی سے مندرجہ تاریخوں کو روانہ ہونیوالے ہیں

نام جہاز	بمبئی	کراچی
اسلامی	۳۱- اکتوبر	۴- نومبر
علوی	۱۴- نومبر	۱۸- نومبر
جہانگیر	۳- دسمبر	۷- دسمبر

عازم حجاز ہونے سے پہلے

رہبر حجاج

کا مطالعہ از حد ضروری ہے جو دفتر ہذا سے جوابی کارڈ بغرض محصول ڈاک آنے پر مفت بھیجا جاتا ہے (منیجر)

ناظرین نوٹ کرلیں

کہ یکم نومبر کا اہلحدیث

ان اصحاب کے نام وی پی کیا جائیگا جن کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر مہلت یا انکار کی اطلاع ۳۱- اکتوبر تک دفتر ہذا میں وصول نہ ہوگی۔ خاکسار منیجر

—— معلوم ہوا ہے کہ بنگالی لڑکیوں کو جن کی عمر پچیس سال سے کم ہوگی نومبر کے وسط میں ڈم ڈم کی ہوابازی کلب میں داخل کر لیا جائے گا۔

—— شیخوپورہ میں روئی کے ایک کارخانہ میں آگ لگ جانے سے تقریباً ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہو گیا۔

—— معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی افواج کو برطانیہ کے کسی حصہ میں جانیکے لئے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ضرورت مسجد موضع رام دیوالی مسلمانان ضلع امرتسر میں اہل حدیث جماعت کے واسطے مسجد کی اشد ضرورت ہے جماعت غریب ہے اور مسجد کا کام شروع ہے امداد کی سخت ضرورت ہے اصحاب خیر پتہ ذیل پر امداد ارسال فرماویں۔ ابو داؤد عطاء اللہ رامدیوالی مسلمانان ڈاک خانہ خاص ضلع امرتسر

تجاویز منجانب شعبہ اشاعت انجمن اہلحدیث آگرہ

(ا) شعبہ مذکور کا یہ اجلاس مسجد شہید گنج کے انہدام کے سلسلہ میں سکھوں کے غیر مصالحانہ رویہ کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور انکے اس فعل پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ (ب) یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ اب جبکہ تمام اسلامی جماعتوں نے غیر مبہم الفاظ میں یہ اعلان کر دیا ہے کہ آئینی حدود کے اندر رہ کر مسجد کے حصول کی کوشش کی جائے گی، اس لئے تمام نظر بندان و اسیر بلا کو غیر مشروط طور پر فی الفور رہا کر دیا جائے اور شہداء کے پسماندگان کو معقول معاوضہ دیا جائے۔

(ج) مجلس کا یہ اجلاس مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکاران کو خارج از اسلام سمجھتا ہے اور گورنمنٹ سے مطالبہ کرتا ہے کہ انہیں مسلمانوں سے الگ ایک اقلیت قرار دے اور مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ مرزائیوں سے اشتراک عمل نہ کریں۔

—— یونان میں ایک خوفناک سیلاب سات سو بیگھہ کو بہا کر لے گیا جس سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ دو لاکھ اسی ہزار سے زائد انسان خانماں برباد ہو چکے ہیں۔

—— الفضل قادیان سے معلوم ہوا کہ خلیفہ قادیان نے اپنے ماموں میر محمد اسماعیل کی دختر سے نکاح کیا ہے معاصر مجاہد رقمطراز ہے کہ خلیفہ صاحب کی یہ چھٹی بیوی ہے اور پہلی پانچ بیویوں سے جو اولاد ہوئی ہے وہ چھبیس کے قریب ہے۔

—— لندن کا محکمہ عالیہ خزانہ جنگی تیاریوں کے لئے بیس کروڑ پاؤنڈ قرض لے رہا ہے۔

—— اٹلی نے ابی سینیا پر حملہ کر دیا ہے اور جنگ شروع ہو گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے ابی سینیا کی فوج کے ۲ ہزار سپاہی ہلاک و مجروح ہو چکے ہیں ایک غیر مصدقہ اطلاع ہے کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اہلحدیث

۱۲- رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

یارِ غار

اخبار "شیعہ" کو جواب

سلسلۂ وہابیت پر بہتان" کا اکثر حصہ درج اخبار ہوچکا ہے اس کے چند نمبر باقی ہیں جن میں مصنف نے رسالہ الجرح علی ابی حنیفہ اور "اعتصام بالسنۃ" کے حوالے دیئے ہیں جو نایاب ہیں۔ مصنف حوالے دینے میں ثقہ نہیں اس لئے رسالوں کی تلاش ہے کسی صاحب کے پاس ہوں تو تملیکاً یا اعارۃً بھیجدیں ان کے حسب منشا عمل کیا جائیگا۔ اگر واپس طلب کرینگے تو مع صرف کردہ محصول کے واپس کئے جائینگے۔ بلکہ کردینگے تو دفتر میں رکھ لئے جائیں گے۔ (مدیر)

یہ محاورہ ایسے معنے کے لئے مستعمل ہوتا ہے جو اپنی شان میں بے نظیر ہیں یعنی یارِ غار اس شخص کو کہتے ہیں جو دوستی کے مضمون میں اچھی طرح پاس ہُوا ہو، ہمدرد ہو، غمخوار ہو، مونس حقیقی ہو اور دل نواز ہو، دوستی میں معتبر اور معتمد ہو۔ اس لفظ کی ابتدا کہاں سے ہوئی ہے؟ اس کا جواب قرآن مجید سے ملتا ہے۔ جسکے الفاظ یہ ہیں:-

اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ (کافروں نے پیغمبر اسلام کو وطن سے نکالا اس حال میں کہ اس کے ساتھ دوسرا بھی تھا اور وہ دونوں غار میں چھپے تھے)

اس آیت میں چونکہ (غار) کا لفظ آیا ہے اس لئے اسکی یاد قائم رکھنے کے لئے اسلامی اصطلاح بلکہ اسکے علاوہ سب کی اصطلاح یہی ہے کہ مخلص ترین دوست کو یارِ غار کہا جاتا ہے۔

اخبار شیعہ لاہور (۱۶- اگست) میں ایک مضمون نکلا ہے جس کی سرخی ہے "قصۂ غار اور قرآنی مکالمہ" اس میں راقم مضمون نے اپنے دل کا عکس لیکر قرآن مجید کی آیات کی تفسیر بالرائے کی ہے۔ ان کے مضمون کے چار حصے ہیں (۱) پہلا حصہ یہ ہے کہ حضرت ابوبکر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہ نکلے تھے۔ (۲) دوسرا حصہ یہ ہے کہ "اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا" سے (حضرت) ابوبکر کی فضیلت ثابت نہیں ہوتی۔ (۳) تیسری بات یہ ہے کہ ابوبکر اپنے عیال کے غم میں رو رہے تھے ان کو رسول اللہ کا خیال نہ تھا۔ (۴) صاحبہ کے لفظ سے بھی ابوبکر کی کوئی فضیلت ثابت نہیں ہوسکتی وغیرہ۔

ہم سچ کہتے ہیں شیعہ جب کسی اختلافی مسئلے پر قرآن سے استدلال کرتے ہیں تو ہمیں بڑی خوشی ہوتی ہے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ قرآن کی روشنی میں اندھیرا نہیں رہ سکتا۔ شیعہ ہو یا سُنی، مرزائی ہو یا چکڑالوی جب کبھی کوئی ایمانداری سے قرآن مجید کو اس یقین کے ساتھ دیکھے کہ یہ خدائی کتاب ہے جو بندوں کی ہدایت کے لئے نازل ہوئی ہے۔ میرا فرض ہے کہ میں اس کے تابع ہوجاؤں۔ اس کو اپنی رائے کے تابع نہ کروں تو حسب ارشاد خداوندی

وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا

ضرور ہدایت یاب ہوگا۔ خیر اس حقیقت کو یہاں چھوڑ کر ہم اصل مقصود پر آتے ہیں۔ راقم مضمون نے جو کچھ لکھا ہے ہم انہی کے الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:-

(۱) "اگر آیت مذکورہ کے ما لہٗ[1] وما علیہ پر نظر غائر ڈالی جائے تو یہ امر روز روشن کی طرح واضح ہوکر رہے گا کہ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا سے کسی طرح بھی ابوبکر صاحب کی نہ کوئی فضیلت ثابت ہوتی ہے اور نہ کچھ شان۔ اگرچہ کہ خوف طوالت ہے لیکن بمناسبت موقع ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس کا مفصل و مکمل جواب واضح طریقہ سے پیش کردیں کہ پھر کسی کے لئے جائے دم زدن ہی باقی نہ ہو۔" (شیعہ لاہور ۱۶- اگست ۳۵ء ص۔ کالم ۲)

اہلحدیث دم زدن کیا ہم تو اس کی تردید پر آمادہ ہیں۔ اس سے ثابت ہے کہ آپ نے مضمون مکمل نہیں لکھا اس لئے آپ کا مقصود حاصل نہیں ہوا۔ آگے چلئے۔ آپ لکھتے ہیں:

(۲) ملاحظہ فرمایئے اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَکِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَاَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا۔ یعنی اگر نہ مدد دوگے تم اس کو کہ یقیناً مدد دی ہے اس کو اللہ نے جب کہ نکال دیا تھا۔ تم لوگوں نے اس کو کہ کافر ہوئے دو میں سے دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے کہتا تھا اپنے ساتھی سے کہ مت غم کھا خدا ہمارے ساتھ ہے پس نازل کی

[1] آیت کے حق میں یہ محاورہ لکھنے سے معلوم ہوا کہ راقم نے اس محاورہ کا محل نہیں سمجھا۔ (اہلحدیث)

رسالہ محمدیہ ... تردید میں ... (۹۶۳) ... (دفتر اہلحدیث)

ہم نے اس پر تسکین اور قوت دی اسکو لشکروں سے جس کو تم نے نہیں دیکھا الخ اس نص قرآنی میں تنصروہ ۔ نصرہ ۔ اخرجہ ۔ سکینتہٗ علیہٖ ۔ ایدہٗ ۔ پانچ صیغہ واحد مذکر کے ارشاد ہوتے ہیں جن کی ضمیریں پیغمبر اکرم ہی کی طرف راجع ہیں ۔ پس بالفرض اگر ان میں ابوبکر صاحب بھی شامل ہوتے تو پھر یہ لازمی اور ضروری تھا کہ بجائے واحد مذکر کے صیغہ ہائے تثنیہ مذکر یعنی بجائے تنصروہ کے تنصروھما بجائے نصرہ کے نصرھما بجائے اخرجہ کے اخرجھما بجائے علیہ کے علیھما بجائے ایدہ کے ایدھما ارشاد ہوتے لیکن چونکہ واقعہ ایسا نہیں ہے اس لئے بین اور ظاہر ہی ہے کہ مذکورہ صیغہ ہائے واحد مذکر محض پیغمبر رحمت ہی سے متعلق ہیں اور اخرجہ کے صیغہ واحد مذکر سے تو یہ بھی ظاہر ہے کہ پیغمبر خدا کے لئے اپنے وطن سے نکالے گئے جیسا کہ آیت شریفہ وھموا باخراج الرسول پا ۱۰ ۔ رکوع ۸ بھی اس کی تشریح و توضیح کرتی ہے ۔ پس اگر ابوبکر صاحب بھی پیغمبر کے ہمراہ نکالے گئے ہوتے تو نص قرآنی میں اس مقام پر لازماً اخرجہ صیغہ واحد مذکر کے بجائے اخرجھما صیغہ تثنیہ مذکر استعمال ہوتا ۔ لہٰذا ثابت یہ ہوا کہ ابوبکر صاحب بوقت اخراج پیغمبر کے ساتھ حاضر نہ تھے ۔"

(شیعہ لاہور ۱۶ ۔ اگست ۱۹۳۴ء صہ)

اہلحدیث آپ نے ضمائر کی بحث میں پڑ کر ناحق وقت ضائع کیا اور لمبی مسافت میں جا پڑے ۔ ہم آپ کو طویل مسافت کی بجائے قصیر مسافت میں لاتے ہیں ۔ سنئے ! آیت زیر بحث کے الفاظ یہ ہیں :-

اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

علم نحو کے قاعدے سے ثانی (منصوب) حال ہے اخرجہ کی ضمیر مفعول بہ سے جس سے یقیناً آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مقدسہ مراد ہے ۔ یہ تو ہر طالب علم بھی جانتا ہے کہ حال ذوالحال اور فعل کا زمانہ ایک ہوتا ہے ۔ کیونکہ حال اپنے ذوالحال کی اس ہیئت کو بتاتا ہے جو بوقت ایقاع یا بوقت وقوع فعل اس کی ہوتی ہے ۔ کافیہ کے الفاظ ملاحظہ ہوں

الحال ما تبين هيئة الفاعل او المفعول به

پس اس قاعدے سے ثانی مضاف الی الاثنین کا اور اخراج الرسول کا زمانہ ایک ہی ہے اور ثانی اثنین کا وصف اخرجہ کے مفعول کو حاصل نہیں ہو سکتا جب تک بوقت اخراج دو نہ ہوں ۔ پس وہ دو کون ہیں اس میں ہمارا آپ کا اتفاق ہے کہ رسول اللہ ایسے وقت میں نکالے گئے تھے کہ ابوبکر ساتھ تھے ۔ رضی اللہ عنہ ۔ گو اس آیت موصوفہ کی نحوی ترکیب کے بعد کسی دوسرے ثبوت کی ضرورت نہیں تاہم بطور تائید مولوی مقبول احمد شیعہ کے مستند ترجمہ کو پیش کرتے ہیں جنہوں نے اس آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے :-

جبکہ ان لوگوں نے جو کافر ہو گئے تھے اسے (رسول کو) ایسی حالت میں نکالا تھا کہ وہ دو میں کا دوسرا تھا ۔ (قرآن مترجم مولوی مقبول احمد شیعہ)

یہ ترجمہ شیعہ جماعت میں بڑا معتبر ہے کیونکہ دراصل یہ ترجمہ مجتہدین شیعہ (علماء لکھنؤ) کا ہے جیسا کہ نواب صاحب مرحوم رامپور نے ہمارے (ابوالوفاء ۔ ابراہیم کے) سامنے اشارۃً کہا تھا ۔ ناظرین بغور دیکھیں ترجمہ ہذا میں نحوی ترکیب کو کیسا ملحوظ رکھا ہے کہ ثانی حال ہے ضمیر منصوب سے ۔

قرآن مجید کی نص صریح سے مدعا ثابت کر کے جی چاہتا ہے کہ شیعہ کی ایک معتبر کتاب سے تائیدی حوالہ پیش کریں شیعہ فرقہ میں تفسیر عسکری" بڑی معتبر تفسیر ہے جو ایران میں چھپی ہے ۔ اس میں زیر آیت

كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ط

لکھا ہے کہ جبرئیل نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا ۔

امرك ان تستصحب ابا بكر ... قال رسول الله صلے الله وآله وسلم لابی بكر ارضيت ان تكون معی يا ابا بكر تطلب كما اطلب وتعرف كما اُعرف بانك انت الذی تحملنی علی ما ادعيه و تحمل عنی انواع العذاب قال ابو بكر يا رسول الله اما انا لو عشت عمر الدنيا اعذب فی جميعها اشد عذاب لا ينزل علیّ موت مريح ولا فرح منيح وكان ذالك فی محبتك لكان ذالك احب الی من ان تنعم فيها ۔ الخ

یعنی جبرئیل نے آنحضرت کو کہا خدا نے آپ کو حکم دیا ہے کہ سفر ہجرت میں ابوبکر کو ساتھ لیجئے آنحضرت نے ابوبکر کو فرمایا اے ابوبکر تم اس بات پر راضی ہو کہ میری طرح طلب کئے جاؤ اور میری طرح پہچانے جاؤ کیونکہ تو ہے وہ شخص جس نے میرے دعوے پر مجھے پختہ رکھا پس تو مختلف قسم کے عذاب اٹھائیگا ۔ ابوبکر نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اگر دنیا کی اخیر عمر تک زندہ رہوں اور آپ کی محبت میں مجھے کسی قسم کا آرام نصیب نہ ہو تو یہ حالت مجھ کو اس حالت سے بہت زیادہ پیاری ہے کہ میں نعمتوں میں گزاروں ۔"

حضرت ابوبکر کے قول کا مفہوم یہ شعر ہے ؎

ز دیدنت نتوانم کہ دیدہ بر بندم
وگر مقابلہ بینم کہ تیر مے آید

ناظرین کرام ! قرآن مجید کی نص صریح اور اس روایت کی تائید سے ہم اس نتیجہ پر پہنچ سکتے ہیں کہ ابوبکر پورے **صدیق** تھے ۔ اسی لئے شیعہ سنی کے مسلم امام اہل بیت ابوجعفر کا ارشاد ہے :

(ابوبکر) نعم الصديق ۔ نعم الصديق نعم الصديق فمن لم يقل له الصديق فلا صدق الله له قولا فی الدنيا والاخرة (کشف الغمہ مطبوعہ ایران صہ ۲۲۰)

یعنی ابوبکر بہت اچھا صدیق بہت اچھا صدیق بہت اچھا صدیق ہے جو اس کو صدیق نہ کہے خدا اس کی کوئی بات دین اور آخرت میں سچی نہ کریگا ۔"

اللهم اشهد انا نقول انه الصديق نعم الصديق فصدقنا واكتبنا مع الشاهدين ۔

تعصب کا برا ہو مولوی مقبول احمد کا ترجمہ ناظرین دیکھ چکے جو الفاظ قرآنیہ کا صحیح ترجمہ ہے اب ان کا دلی راز ملاحظہ کیجئے باوجود تسلیم کرنے یار غار

خلافت رسالت ۔ خلافت اصحاب ثلاثہ کو ثابت کیا گیا ہے (۹۶۳) قیمت ۱۰/ ۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

کی مصاحبت کے ترجمہ کی قوس میں چٹکی لیتے ہوئے اپنے تعصب کا اظہار کرتے ہیں۔ (وہ دوسرا بھی یار شاطر نہ تھا بلکہ بار خاطر تھا) کیا سچ ہے ؎

گل است سعدی و در چشم دشمناں خار است۔ (باقی)

صدیق اکبر
رضی اللہ عنہ وارضاہ

مرقومہ مضمون کی تصویری سطح "النجم" میں آئی ہے جو بمسرت وارادہ قلبی درج ذیل ہے۔
جزی اللہ الناظم والناشر والناقل اللھم آمین۔

آفتاب فلک صدق و صفا ہیں صدیق — مظہر نور اتم شمع ھدیٰ ہیں صدیق
عقل انساں کی کیا سمجھے کہ کیا ہیں صدیق — یہی کیا کم ہے کہ ممدوح خدا ہیں صدیق
جس نے پایا شرف لاتحزن ہیں یہی
کہ اولوا الفضل سے مقصود الٰہی ہیں یہی

سارے عالم میں ہے مشہور صداقت انکی — اہل ایماں پہ ہوئی فرض اطاعت ان کی
نور اخلاص سے مملو تھی عبادت ان کی — وجہ تسکیں پیمبر تھی رفاقت ان کی
ہے یہ ملت کی بقا کام سے انکے اب تک
زندہ ہے نام وفا نام سے انکے اب تک

ملنی ممکن نہیں دنیا میں مثال صدیق — نقص ایمان ہے انکار کمال صدیق
کیوں نہ ہو مومن دیندار بلال صدیق — پرتو روئے محمدؐ ہے جمال صدیق
ایسے پاکیزہ خصائل کی ثنا کیا لکھئے
بحر مواج فضائل کی ثنا کیا لکھئے

اپنا سب مال رہِ حق میں لٹایا جس نے — قصر فردوس میں گھر اپنا بنایا جس نے
ساتھ احمدؐ کا دیا صورت سایہ جس نے — اپنے محبوب کو کندھے پہ چڑھایا جس نے
شہسوار رہ تسلیم و رضا ایسا ہو
لائق مسند محبوب خدا ایسا ہو

نعت ایسا کوئی اتقی ہوا کب زیر فلک — جسکی باتوں میں ہو تنویر الٰہی کی جھلک
کسی مسلم کو نہیں انکی بزرگی میں شک — انکے پرتو سے بڑھی ملت بیضا کی چمک
جلوۂ مہر جہانتاب سے رخشندہ ہے
دل اسلام اسی نور سے تابندہ ہے

عبدالحق ہے یا عبدالباطل؟

(از منشی محمد عبداللہ معمار امرتسری)

ناظرین اہلحدیث کو یاد ہوگا کہ خاکسار راقم الحروف نے "اہلحدیث" ۱۳۔ ستمبر میں ایک نوٹ لکھا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ عبدالحق لاہوری مرزائی نے "پیغام صلح" ۲۷ اگست میں حضرت مولانا فاتح قادیان کے متعلق یہ صریح افترا باندھا کہ

"مولوی ثناء اللہ صاحب نے ایک مقدمہ میں متقی کے معنے فاسق فاجر بتائے ایک عرصہ کے بعد انہوں نے اس سے انکار کردیا۔ جب بیان کی مصدقہ نقل شائع کی گئی تو کہنے لگے ایسے لوگ ایک معنے سے متقی ہوتے ہیں"

اس مرزائی غلط بیانی کو نقل کرکے میں نے لکھا تھا کہ یہ دونوں فقرے جھوٹ ہیں۔ میں اسکو افترا کو ثابت کرنے کے لئے لاہور آنے کو تیار ہوں بلکہ اس امر کے تصفیہ کے لئے ڈاکٹر بشارت احمد اور مولوی محمد علی امیر جماعت احمدیہ لاہور کو منصف ماننے کو بھی آمادہ ہوں۔ اس کے جواب میں آج تک ادھر سے ہاں یا نہ نہیں ہوئی۔ اس لئے میں بطور یاد دہانی مولوی عبدالحق مرزائی کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ باطل کو چھوڑ کر عبدالباطل سے عبدالحق بن جائیں۔ ورنہ یہ تو ہم مدت سے جان چکے ہیں کہ مرزائی مذہب سراپا دروغ ہے۔ ؎

رسول قادیانی کی رسالت
جہالت ہے بطالت ہے ضلالت

نوٹ یہ مضمون کتابت ہوچکا تھا کہ "پیغام صلح" مؤرخہ ۳۔ اکتوبر دیکھنے میں آیا جسے دیکھ کر یقین ہوگیا عبدالباطل اپنے نبی کی طرح باطل چھوڑنا نہیں چاہتا۔ اگر وہ واقعی عبدالحق ہے تو میرے مطالبے کے موافق اپنے دعوے کا ثبوت پیش کرکے مسلمہ منصف سے فیصلہ کرائے ورنہ وہ یاد رکھے میں معمار ہوں۔ ٹیڑھی اینٹ کو تراش کر سیدھا کرنا میرا ذاتی ہنر ہے۔ پیغام ۳۔ اکتوبر کا جواب پھر دونگا۔

الہامات مرزا - مرزا صاحب قادیانی کے الہامات ... (۹۶۵)

ahmadimuslim.de

قادیانی مشن

قادیانی مدعی کو مسیح موعود کہنا کم عقلی ہے

علم اصول کا مسئلہ ہے کہ اگر حقیقت ممکن ہو سکے تو مجاز مراد نہیں ہو سکتا۔ مجاز کا موقع ہے استحالۂ حقیقت اور قرینہ۔ یہ ایک اصولی مسئلہ ہے جس کی تائید حکیم نور الدین خلیفۂ اول قادیان بھی کر چکے ہیں جہاں لکھتے ہیں:۔

ظاہر معانی کے علاوہ معانی لینے کے واسطے اسباب قویہ اور موجبات حقہ کا ہونا ضروری ہے۔ (خط ملحقہ بازالہ اوہام)

اس بنا پر کسی معترض نے اعتراض کیا کہ مرزا صاحب خود لکھتے ہیں کہ مسیح موعود کی بعض علامات مجھ میں نہیں پائی جاتیں پھر وہ مسیح موعود کیونکر ہوئے؟ اس کا جواب الفضل قادیان میں دیا گیا ہے جو قابل دید و شنید ہے۔

نوٹ ہم بارہا لکھ چکے ہیں کہ ہمارے قادیانی دوست ہر مضمون متعلقہ مشن قادیان لکھتے وقت یہ یقین ضرور کر لیا کریں کہ اہلحدیث کی نظر سے بھی گذریگا۔ مبادا اس پر مواخذہ ہو جائے۔ مگر قادیانی اہل قلم ہمارے اس اعلان کو مخالفانہ رائے جان کر ٹال دیتے ہیں جس کا خمیازہ ان کو بھگتنا پڑتا ہے۔ چنانچہ آج بھی بھگتیں گے۔

تشریح "مسیح موعود کے معنے ہیں وہ مسیح جسکے آنے کی خبر جناب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہوئی ہے مثیل مسیح موعود کے معنے ہیں عادات و اخلاق میں مسیح موعود جیسا۔ ان دو مفہوموں میں بڑا فرق ہے حدیث شریف میں آیا ہے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) تو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) جیسا ہے عمر (رضی اللہ عنہ) تو حضرت نوح (علیہ السلام) جیسا ہے۔ مرزا صاحب نے ایک جگہ لکھا ہے کہ انبیاء کرام کے مثیل ہمیشہ ہوتے رہے ہیں۔ اس سے ہمارا مقصد یہ ہے کہ مثیل ابراہیم خود ابراہیم (علیہ السلام) نہیں مثیل نوح خود نوح (علیہ السلام) نہیں۔ علیٰ ہذا القیاس مثیل مسیح موعود خود مسیح موعود نہیں۔ یہ تمہید بالکل صاف ہے اسے یاد رکھئے اور آگے چلئے۔ الفضل لکھتا ہے:۔

"کوئٹہ سے ایک غیر احمدی دوست نے حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) کی کتاب ازالہ اوہام کی بعض عبارات پیش کر کے لکھا ہے کہ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذکر بودہ بعض علامات کا آپ اپنے اوپر پورا نہ ہونے کا اقبال کرتے۔ اور ان علامات کے مصداق موعود کا کسی آئندہ زمانہ میں آنا تسلیم کرتے ہیں تو کوئی شخص آپکی صداقت کا کس طرح قائل ہو سکتا ہے۔ مثلاً آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

۱۔ میرا یہ دعویٰ نہیں کہ دمشق میں کوئی مثیل مسیح پیدا نہ ہوگا۔ ممکن ہے کسی آئندہ زمانہ میں خاصکر دمشق میں بھی کوئی مثیل مسیح پیدا ہو جائے۔

۲۔ "بالکل ممکن ہے کہ کسی زمانہ میں کوئی ایسا مسیح آجائے جس پر حدیثوں کے بعض ظاہری الفاظ صادق آسکیں۔ کیونکہ یہ عاجز اس دنیا کی حکومت اور بادشاہت کے ساتھ نہیں آیا۔"

ان حوالجات سے جو استنباط کیا گیا ہے وہ سراسر غلط ہے۔ کیونکہ ان سے اگر کوئی بات ثابت ہو سکتی ہے تو یہ کہ حضرت مسیح موعود (مرزا) کے نزدیک آپ کے بعد بھی مثیل مسیح آسکتے ہیں۔ مگر اس سے یہ کس طرح لازم آگیا کہ آپ خود مسیح موعود نہیں۔ یا نعوذ باللہ آپ کو اپنے دعوے میں شبہ ہے۔"

(الفضل ۲۔ اکتوبر ۳۵ء ص۳)

اہلحدیث ہم تو قادیانی پریس پر اعتماد نہیں رکھتے ہمارا یقین تو بڑے حضرت (مرزا صاحب متوفی) پر ہے وہ اس بارے میں جو کچھ فرما گئے دیکھنے سننے کے قابل ہے موصوف صاف فرما گئے ہیں کہ میں مسیح موعود نہیں ہاں مثیل مسیح ہوں بلکہ جو شخص ان کو مسیح موعود جانے اور کہے وہ ان کے نزدیک کم عقل ہے پس ارشاد مرزا صاحب سنئے:۔

"اس عاجز (مرزا) نے جو مثیل موعود ہونے کا دعوےٰ کیا ہے جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود خیال کر بیٹھے ہیں" (ازالہ طبع اول صفحہ ۱۹۰)

احمدی دوستو! ڈسٹرکٹ جج گورداسپور نے بمقدمہ مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری مرزا صاحب اور تمہارے خلیفہ کے حق میں جو برے الفاظ لکھے ہیں وہ چونکہ جماعتی صورت میں ہتک ہیں اس لئے تمہارے خلیفہ نے ہائی کورٹ پنجاب میں درخواست دی ہے کہ ان الفاظ کو فیصلہ سے نکال دیا جائے۔ ہم بھی اس غیرت کو معقول جانتے ہیں مگر اس کا کیا علاج کہ بزبان مرزا صاحب ان کو مسیح موعود ماننے والے کم عقل (بے وقوف) ہیں۔ اس فیصلے سے تم کیوں نہیں گھبراتے اور مرزا صاحب کو مسیح موعود کہتے جاتے ہو۔ دیکھو اسی مضمون میں اڈیٹر الفضل نے کتنی دفعہ مسیح موعود لکھا ہے۔ پس میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ بحیثیت احمدی ہونے کے مرزا غلام صاحب قادیانی کی تعلیم کی پابندی میں ان کو "مسیح موعود" نہ کہو اور نہ لکھو ورنہ ہمیں اجازت دو کہ ہم "مسیح موعود" کہنے والوں کو کم عقل کہا کریں۔ خواہ اس کا قائل تمہارا خلیفہ ہو یا امیر۔

الفضل آگے لکھتا ہے:۔

"پھر (مرزا صاحب) ازالہ اوہام میں ہی اس قسم کے مثیلوں کا دنیا میں آنا خدا تعالیٰ کا ایک عام قانون بتاتے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"ہمیں اس سے انکار نہیں کہ ہمارے بعد کوئی اور بھی مسیح کا مثیل بن کر آئے۔ کیونکہ نبیوں کے مثیل ہمیشہ دنیا میں ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے ایک قطعی اور یقینی پیشگوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہے کہ میری ہی ذریت سے ایک شخص

ahmadimuslim.de

پیدا ہوگا جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی" (ص ۱۵۵ طبع اول)

پس پیش کردہ حوالہ جات میں خدا تعالیٰ کے اسی عام قانون کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے مگر مثیل مسیح ہزاروں ہوں موعود مسیح صرف ایک ہی ہے یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی"
(الفضل ۶۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء ص ۳)

اہلحدیث ہمارا حوصلہ دیکھئے کہ جو مضمون آپ نے نقل کیا ہے ہم اس پر آج بحث نہیں کرتے بلکہ بے بحث ہی اسے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہاں اس سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ مرزا صاحب مسیح موعود نہ تھے نہ ان کا دعوےٰ تھا بلکہ ان کو مسیح موعود کہنا غلطی اور فتنہ پردازی ہے وہ تو فرماتے ہیں میں ایسا مثیل مسیح ہوں کہ میرے جیسے دس ہزار بھی آیندہ آسکتے ہیں آج ہم اس امر پر بھی بحث نہیں کرتے کہ مرزا صاحب مثیل موعود تھے یا نہ بلکہ ہم اس شاعر کی طرح خاموش رہتے ہیں جو کسی حضرت واعظ کے حق میں خاموش تھا اور اس خاموشی کا اس نے اس طرح اظہار کیا تھا ۔

واعظ شہر کہ مردم ملکش مے خوانند
قول ما نیز ہمیں است کہ او مردم نیست

پس سنو! مرزا صاحب کو جو کم فہم لوگ مسیح موعود کہتے ہیں ہم تو ہر طرح اس عقیدہ کو غیر صحیح جانتے ہیں (باقی)

انعامی رقم جمع کراؤ

مرزا صاحب قادیانی اور اس کی امت کچھ اس طرح کی غلط رو واقع ہوئی ہے کہ پناہ بخدا۔ اس جماعت کی کوئی تحریر، کوئی تقریر، کوئی حرکت و سکون بھی راستی پر مبنی نہیں۔

ان لوگوں کی عادت ہے کہ جس قدر ان کا کوئی مضمون دلائل سے خالی، عقل و انصاف سے دور ہو اسی قدر زور و شور، لفاظی و لسانی کے ساتھ انعامی تحدیوں سے پر زور بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر ایسے انداز میں کہ موعود انعام کسی حالت میں بھی ادا نہ کرنا پڑے۔ مثلاً ان کے پیشوا مرزا صاحب نے مسٹر عبداللہ آتھم مسیحی کے متعلق پیشگوئی کی تھی کہ اگر وہ عیسائیت پر مستقیم رہے گا تو پندرہ ماہ کے اندر موت کے ذریعہ ہاویہ میں ڈالا جائیگا۔ (جنگ مقدس وغیرہ)

جب مسٹر آتھم موعود میعاد میں فوت نہ ہوا تو کہہ دیا کہ دل میں ڈر گیا ہے اس لئے بچ رہا۔ اگر یہ بات غلط ہو تو ہم ایک، دو، تین، چار ہزار تک انعام دینے کو تیار ہیں۔ اس انعامی وعدہ کے ساتھ ہی یہ پر از فریب شرط لگا دی کہ انعام تب ملیگا جبکہ آتھم ہمارے دعوے کے خلاف قسم اٹھائے گا۔

مطلب مرزا جی کا اس شرط سے یہ تھا کہ انجیل میں قسم کھانے سے منع ہے لہٰذا نہ آتھم قسم کھائیگا نہ انعام دینا پڑے گا۔ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔

یہ تو ہوئی بڑے حضرت کے انعاموں کی حقیقت اب سنو چھوٹے چیلوں کی کارستانیاں۔ ہم نے اپنی تصنیف "محمدیہ پاکٹ بک" کے حاشیہ ص ۵۲۹ پر مرزا جی کی ایک غلط پیشگوئی کا ذکر کیا تھا جو بالکل حق اور واقعات صحیحہ پر مبنی تھا۔ مرزائیوں نے گرفت کو مضبوط، جواب کا یارا نہ پاکر یہ غلط آمیز چال اختیار کی کہ ہمیں یہ چیلنج دیا کہ

"آپ (عبداللہ) نے پاکٹ بک کے ص ۵۲۹ (حاشیہ) پر لکھا ہے کہ مرزا صاحب نے پیشگوئی کی تھی کہ (ڈاکٹر) عبدالحکیم میرے روبرو تباہ ہوگا۔ اگر آپ مذکورہ الفاظ حضرت (مرزا صاحب) کی کسی تحریر سے دکھا دیں تو مبلغ ۲۵ روپیہ انعام"
(اخبار فاروق ۷۔ جولائی ۱۹۳۵ء)

الجواب ہم نے اپنی پاکٹ بک میں ان الفاظ کا دعوے نہیں کیا۔ اگر آپ ہمارا یہ دعویٰ دکھا دیں تو پچیس ۲۵ روپیہ انعام۔ ہم نے مرزا صاحب کی پیشگوئی متعلقہ ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب پٹیالوی کے غلط ہونے کا اظہار کیا ہے۔ پس آپ ان دھوکہ بازیوں کو چھوڑ کر شریف و متدین آدمیوں کی طرح ہم سے ثبوت طلب کریں۔ سنو! ہم نہ ایک بار بلکہ ہزار بار علی الاعلان کہتے ہیں کہ مرزا جی نے ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب کے متعلق مذکورہ پیشگوئی کی تھی جو سراسر غلط نکلی اگر تم میں صداقت کی خواہش ہے تو کسی ثالث کے پاس انعامی رقم جمع کراؤ اور اس کے روبرو ہم سے اس کا ثبوت لے لو۔

ناظرین کرام: غور فرمائیے کہ مرزا صاحب اپنے صدق و کذب کا معیار اپنی پیشگوئیاں ٹھہراتے ہیں۔ (ص ۲۸۸ آئینہ کمالات) مگر جب ہم مرزا جی کی پیشگوئیوں کے غلط ہونے کا اظہار کرتے ہیں تو مرزائی اصحاب حق پسند اور مومن انسانوں کی مانند ثبوت طلب کرنے کی بجائے رکیک عذرات کے ساتھ بحث کا رخ پھیرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیا انصاف اسی کا نام ہے۔

مرزائیو! اگر تمہارے نزدیک کوئی مضمون صرف متکلم کے اصل الفاظ میں ہی لائق قبول ہے بصورت روایت بالمعنی افترا ہوتا ہے تو اپنے نبی جی کی تحریر ذیل کو پڑھ کر بتلاؤ کہ وہ کس درجہ کے مفتری تھے سنو! مرزا صاحب حضرت مولانا محمد حسین بٹالوی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ انہوں نے لوگوں کو برانگیختہ کیا ہے کہ

"گورنمنٹ کے سامنے جاکر سیاپا× کریں"
(نشان آسمانی ص ۳۳)

احمدی دوستو! مذکورہ بالا "الفاظ" جو مرزا جی نے مولانا بٹالوی کی طرف منسوب کئے ہیں وہ بعینہا مولانا موصوف کی کسی تحریر یا تقریر سے دکھا دو تو مبلغ پچاس ۵۰ روپیہ انعام وصول کرو ورنہ خاموش کہ

ایں شور و فغاں چیزے نیست

دوسرا انعامی چیلنج اخبار فاروق ۲۱/۲۸ جون ۱۹۳۵ء میں ہمیں یہ دیا گیا ہے کہ آپ نے محمدیہ پاکٹ بک (ص ۴۲۹) میں لکھا ہے کہ

"بیسیوں آیات و احادیث میں بالتصریح حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا نام لیکر ان کا رفع سماوی و حیات و نزول من السماء مذکور وموجود ہے۔ اگر آپ قرآن مجید سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے

× یہ لفظ پنجابی نبی نے جلی قلم سے لکھا ہے۔ ۱۲ منہ

اشاعت اسلام یعنی دنیا میں اسلام کیونکر پھیلا (قیمت ۷، ص ۵۰) دفتر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

متعلق الی السماء اور دوبارہ آمد کے متعلق من السماء دکھا دیں تو دس روپیہ انعام۔"

الجواب اس سوال کا جواب تو خود محمدیہ پاکٹ بک ص۳۷۲ سے ص۴۶۲ تک باب حیات مسیح ؑ میں بدلائل قرآن وحدیث مرقوم وموجود ہے مگر اس کا کیا علاج کہ بقول مرزا صاحب ؎

آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب (درثمین)

(خادم امت مرزا محمد عبداللہ معمار امرتسری)

بارقۃ السیف ؑ

موت جاہلیت

قادیانی حضرات (ومن نحا نحوهم) اپنے متبنی امام کی طرف دعوت دیتے ہوئے ایک غیر معروف حدیث پیش کردیا کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے من مات ولم یعرف امام زمانہ مات میتۃ جاهلیۃ یعنی جو شخص اس حال میں مرجائے کہ اس نے اپنے زمانہ کے امام کو نہیں پہچانا تو اس کی موت مثل موت اہل جاہلیت ہوگی۔

قطع نظر ازیں کہ حضرت مرزا صاحب امام زمان تھے بھی یا نہیں۔ چند امور قابل غور ہیں۔ اوّل یہ کہ حدیث مذکور الفاظ مذکورہ سے حدیث کی کسی معتبر ومشہور کتاب میں موجود نہیں ہے۔ شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ منہاج السنۃ میں لکھتے ہیں۔ هذا الحديث بهذا اللفظ لا يعرف (ص۲۱ ج ۱) یعنی یہ حدیث ان لفظوں سے نہیں پہچانی جاتی ہے۔ دوم۔ یہ دیکھنا ہے کہ اصطلاح شارع میں ایسی روایتوں میں "امام" سے مراد کونسی ہستی ہوتی ہے؟ پس واضح ہو کہ حدیث متفق علیہ میں وارد ہے۔ ليس احد من الناس يخرج من السلطان شبراً فمات عليه الا مات ميتة جاهلية (صحیح بخاری شروع پارہ ۲۹ وصحیح مسلم ص۱۲۸ ج ۲) یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سلطان اسلام کی طاعت سے بالشت بھر الگ ہو کر مرجائے گا اس کی موت جاہلیت کی سی ہوگی۔ معلوم ہوا کہ امام سے مراد بادشاہ اور سلطان ہے۔ سوم۔ یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہے کہ اس امام اور سلطان کی صفتیں اور اس کی شرطیں کیا ہیں؟ تو سنئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے الائمة من قريش (مسند ابی داؤد طیالسی ص۲۸۴ ومنتخب کنز العمال ص۱۳۲ ج ۲ وکنوز الحقائق ص۱ ج ۲ وفتح الباری انصاری ص۳۹۷ پ ۲۸ وص۵۸۹ پ ۲۶) یعنی امام قریش سے ہو۔ اور مرزا صاحب مغل تھے اور فرمایا انما الامام جنة يقاتل من ورائه ويتقى به (مسلم ص۱۲۶ ج ۲ ونسائی ص۱۶۲) وفی ابن ابی شیبۃ الامام جنة يقاتل به (کنوز الحقائق فی احادیث خیر الخلائق للمناوی ص۱ ج ۲) یعنی امام وہ ہے جو رعیت کیلئے سپر بنے اس کے ساتھ ہو کر کافروں سے قتال کیا جائے اور مسلمان اپنی مصیبتوں میں اس کی آڑ پکڑیں۔ مرزا صاحب نے تو حرب وقتال کو اڑا ہی دیا۔ اور فرمایا السلطان ظل الله في الارض يأوي اليه كل مظلوم من عباده رواه البزار والبیہقی فی شعب الایمان وفی روایۃ یاوی الیه الضعيف وبه ينتصر المظلوم (جامع صغیر ص۳۱ ج ۲ ومنتخب کنز العمال ص۱۳۱-۱۳۲ ج ۲) یعنی سلطان زمین پر خدا کا ظل ونائب ہے۔ مظلوم اور کمزور اس کی طرف پناہ لیتے ہیں اور وہ ہر مظلوم کا بدلہ ظالم سے لیتا ہے۔

کیا مرزا صاحب یا اور کوئی ہندی امام صاحب اسکے مصداق ہوسکتے ہیں؟ ظاہر ہے کہ نہیں۔ اور جب یہ قدرت ایسے اماموں کو حاصل نہیں ہے تو ان کی بابت دوسری حدیث ملاحظہ ہو۔ عن ابن عمر قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الامام الضعيف ملعون رواه الطبرانی (جامع صغیر ص۱۲۳ ج ۱ وکنوز الحقائق ص۸ ج ۲) یعنی ملعون ہے وہ امام جو کمزور ہو یعنی احکام حدود وحرب نافذ نہ کرسکے جیسا کہ امام شعرانی کشف الغمہ میں اس حدیث کو نقل کرکے لکھتے ہیں وهو الذي يضعف عن تنفيذ الامور الشرعية واقامتها (ص۳۰ ج ۲) یعنی جو شرعی امور کو نافذ کرنے اور قائم رکھنے سے عاجز ہو۔ شیخ عزیزی سراج المنیر میں اور شیخ حفنی اس کی شرح میں لکھتے ہیں۔ الامام الضعيف عن اقامة الاحكام الشرعية ملعون اى مطرود فعليه عزل نفسه ان اراد الخلاص فى الدنيا والآخرة (ص۱۳۳ ج ۲) یعنی وہ امام جو احکام شرعیہ قائم کرنے سے عاجز ہے راندۂ بارگاہ ہے۔ ایسے کو اس منصب سے خود علیحدہ ہو جانا چاہئے۔ اگر وہ اپنی جان کی خلاصی دنیا اور آخرت میں چاہتا ہے۔ فاعتبروا يا اولى الابصار۔ (سیف بنارسی)

اہلحدیث آج کل امام اور امیروں کی خوب کثرت ہے۔ صرف صوبہ پنجاب میں اس وقت غالباً دس تک پہنچ چکی ہے۔ لطف یہ ہے کہ ہر ایک کے ماتحت دوسروں کو خارج یا عاصی جانتے ہیں۔ اسلام ان کے حالات دیکھ کر اور اقوال سن کر کہہ رہا ہے ؎

شد پریشاں خواب من از کثرت تعبیرہا

نوٹ ہم اس موضوع پر آیندہ کچھ لکھیں گے جس میں کلکتہ کی نزاع پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔

الزاق الکعبین

(۳)

نماز میں پاؤں ملانے کے متعلق روایات درج کرکے راقم مضمون بطور نتیجہ لکھتے ہیں:

میرے علم میں تو کسی ایک آدھ حنفی المذہب کے متقدمین سے اس کے خلاف ثابت نہیں۔ بڑے بڑے محقق فقیہ وارباب الترجیح نے اس امر کو بالکل واضح کردیا نہ معلوم کہ عمل میں کیوں قاصر اہل مذہب پائے جاتے ہیں کیا مولانا اشرف علی کا فرمان واضح نہیں کہ مل کر کھڑا ہونا چاہئے درمیان میں جگہ نہ رہنا چاہئے۔ اس سے بھی کوئی واضح لفظوں کی ضرورت ہوسکتی ہے اگر ہمارے علماء احناف ان نصوص فقہیہ پر بذات خود عمل کرکے ان عوام کو دکھا دیں تو امید ہے کہ یہ نفرت ان کے دلوں سے بالکلیہ طور سے زائل ہو جاوے اس

حیات الحدیث ... امیر المومنین حضرت سید احمد صاحب بریلوی کی سوانح حیات ... (۹۶۸)

ahmadimuslim.de

وقت تو کیا عطا کیا جہلاء مسجدوں میں نماز کے وقت جا کر دیکھئے صف کی مٹی پلید کی جاتی ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎

مسلمانی در گور یا در کتاب

کیا کوئی فرد یہ کہہ سکتا ہے کہ اس مسئلہ میں ان بے چارے فقہاء کا کچھ قصور ہے حاشا و کلا بلکہ یہ خلف نااہل کے کرشمہ کا منظر ہے جو نمازوں کو برباد کراتے ہیں اور پنی کی بھی کرتے ہیں۔ اقامۃ الصفوف کو تمام صلوۃ فرمایا ہے رُصُّوا بصیغہ امر ارشاد ہے اس کی بڑی شد و مد سے وعید شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وارد ہے ہر فرد مدعی علم تبع امام ابی حنیفہ رحمہ اللہ سے ملتمس ہوں کہ آپ حضرات بیک زبان یہ فرمائیں کہ یہ ہماری کتابوں میں غلط لکھ دیا گیا ہے اور صحیح وہی ہے کہ جس پر ہمارا عملدرآمد ہے اور اس کی صحت پر فلاں فلاں کتاب کی فلاں فلاں عبارت فلاں فلاں فقیہ و امام کی نص موجود ہے۔ ورنہ ترصیص میں خود بھی عامل ہوں اور لوگوں کو بھی عمل کی تعلیم دیں بے چارے جاہل تو اچھوت سے زیادہ علیحدہ کھڑے ہونے کو پسند کرتے ہیں اور مل کر کھڑے ہونے سے نفرت بلکہ لڑنے مرنے پر مستعد ہو جاتے ہیں۔

خاص بمبئی میں ایک مولوی صاحب کو صرف اسی جرم پر کہ انہوں نے مل کر کھڑے ہونے کو فرمایا تھا ضرب شدید سے بعد نماز مرمت کی کہ انہیں چار ناچار ارادہ حج فسخ کر کے وطن سدھارنا پڑا اور وہیں اس صدمہ سے دار بقا کا سفر کرنا پڑا۔

مولانا بھی حنفی ہی مذہب کے آدمی تھے دوست تک دشمن ہو گئے یہ فرمائیے خون کا ذمہ دار کون ہیں حضرات علماء۔ واللہ علیٰ ما نقول وکیل هو حسبی و نعم الوکیل۔ و انا الراجی رحمۃ ربہ۔

ابو عبید الکبیر محمد عبد الجلیل السامرودی

خریدار اہلحدیث نمبر ۹۵۴۶

اہل حدیث کا مذہب۔ مصنفہ مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب۔ قیمت ۶؍ (منیجر اہلحدیث امرتسر)

مذاکرہ علمیہ بابت فوٹوگرافی

اخبار اہلحدیث ۲۳ اگست ۱۹۳۵ء میں اس مذاکرہ کا اجرا ہوا مضمون میں بچند وجوہ فوٹو کا جواز ثابت کرنے کی کوشش کی گئی بلکہ بعض آیات قرآنی کو قیاسی تفسیر سے پیش کیا گیا۔ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد علمی شان اور بحث سے قطع نظر کچھ عرض کرنے کی اجازت کا طالب ہوں۔ تصویر کے متعلق بموجب حالات و اسباب ممانعت شرعی ہر دو پہلو جائز اور ناجائز ہو سکتے ہیں۔ آئینہ دیکھنا تصویر کھینچنا نہیں ضرورت زمانہ ہے غیر مضر۔ اسکی مثال ایکس رے جیسی ہے۔ منہ پر زخم ہے خود مرہم لگانی ہے تو ضرورت آئینہ کی ہے بلا گناہ۔ مضمون مذاکرہ میں یہ بات سمجھ میں نہیں آئی کہ تصویر فوٹوگرافی خود خدا کھینچتا ہے کیا فوٹوگرافر کچھ نہیں کرتا۔ اگر یہ مطلب ہو کہ خدا کی عطا کردہ روشنی سے فوٹوگرافر کام لیکر تصویر بناتا ہے تو حمار بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ اس کے متعلق واجب کا فتوے بھی سمجھ سے بالاتر ہے واجب بمنزلہ فرض کے دوئم درجہ ہے۔

لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب او تصاویر (الحدیث) نہیں داخل ہوتا فرشتہ رحمت کا اس گھر میں کہ ہو جس گھر میں کتا اور تصویر۔ مراد اس سے یہ ہے کہ اس گھر پر خدا کی رحمت کا نزول نہیں ہوتا۔ کیونکہ کتے میں ایک عیب ایسا ہے کہ وہ اس کی متعدد خوبیوں کو برباد کر دیتا ہے۔ وہ بدخصلت یہ ہے کہ یہ اپنی قوم کا دشمن ہے ماسوا کسی شریف دوست کے گھر میں داخل ہونے سے اس کی طرف بھونک کر بے عزتی کرتا ہے۔ کتے میں بعض خوبیاں بھی ہیں مثلاً مالک کا وفادار اور رکھوالا ہوتا ہے۔ اس کا گھر کوئی نہیں جہاں چاہا لیٹ رہا۔ تھوڑی سی روزی پر قانع ہو جاتا ہے وغیرہ۔ باوجود کئی خوبیوں کے ایک عیب نے اس کی قدر و منزلت کم کر دی۔ ایسا بدخصلت کتا بڑا ہوتا ہے۔ کم نسل لیکن خوبصورت دیگر اگر اچھی نسل کا ڈینڈ (پالتو کتا) واسطے حفاظت خانہ رکھا جاوے تو جائز ہے۔ برخلاف بھیڑ بکری کے ریوڑ کی رکھوالی کے لئے بڑا کٹکھنا کتا مفید ہوتا ہے۔ ذات ایک ہے حالات کے بدلنے سے رکھنا جائز اور ناجائز بھی ہے ایسا ہی حال فوٹوگرافی کا ہے۔

تصویروں کی اقسام مختلف ہیں۔ بعض مذہبًا اور عقلًا ممنوع اور سخت مضر ہیں۔ مثلاً انسانی تصویر مرد و ان کی شوقیہ کھنچوا کر چوکھٹ وغیرہ میں مزین کر کے گھر میں آویزاں کرنا۔ یہ تو سخت ممنوع زہر قاتل ہے گھر میں اس کا ہونا باعث فساد ہے، مخرب ایمان ہے باعث ہیجان شہوت و نفاق ہے۔ تصویر بمنزلہ اصلی مجسمہ کے ہوتی ہے۔ غیر مرد و زن کا ایک دوسرے کو دیکھنا بد اثر پیدا کرتا ہے۔ غالبًا سب کا مجرب ہوگا جس کو شک ہو تجربہ کر دیکھے۔ اسی خرابی کو رد کرنے کے لئے پردہ کا حکم نازل ہوا۔ "ہاتھ کنگن کو آرسی کیا"۔ غنا بھی اس نقص سے منع ہے کہ ہیجان شہوت ہے بد خیالات کی طرف رغبت دلاتا ہے لیکن جس غنا میں یہ عیب نہ ہو مزامیر سے مبرا ہو مضمون لغو اور مکروہ نہ ہو، یاد خدا کی طرف راغب کرتا ہو وہ ضرر رساں نہیں اکثر اولیاء اللہ نے سنا ہے۔ کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی خوش الحان صحابی سے قرآن بہ طیب خاطر سنا دیکھئے چیز ایک ہے۔ حالات اور اسباب بدلنے سے جائز اور ناجائز ٹھہرائی ممنوع قرار دینے کے لئے اول شرعی ممانعت کی علت کو تلاش کرنا ضروری ہے اگر موجود ہو تو خذ ما صفا دع ما کدر پر عمل بہتر ہے یہی حال جانوروں کے حلال و حرام کے نقرہ میں ہے اور اس مسئلہ پر مسلمان سختی سے عامل بھی ہیں۔ اسی طرح سابقہ زمانہ میں علماء کا یہ فتویٰ تھا کہ چمچے سے کھانا ناجائز ہے بعض علماء مابعد نے اس میں غور کیا تو کوئی مضر علت ممانعت نہ ملنے سے جواز کا فتوے دیدیا۔ علیٰ ھذا انگریزی علم پڑھنا۔

ایک اور قسم تصویر ہے یعنی تصویر بیجان اشیاء

تقابل ثلاثہ ۔ توراۃ، انجیل اور قرآن کی تعلیم کا مقابلہ (۹۴۳) اور قرآن کی فضیلت ۔ قیمت ۸ دفتر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

جاندار حیوانات، مشین انجن وغیرہ تعیر از قسم عجائبات زمانہ، تصویر اشجار پھول پھلواڑی وغیرہ۔ یہ غیر جاندار تصاویر ہیں، اخبار، رسائل، کتب وغیرہ میں ان کا اندراج ملتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات انسانی تصاویر بھی دیکھی جاتی ہیں۔ انگریزی اخباروں کی تو جان ہے۔ ان کا شرعی ممنوعات سے کچھ واسطہ معلوم نہیں ہوتا انما الاعمال بالنیات کے ماتحت ہیں بلکہ ایسی چیزیں یا ان کی تصاویر دیکھ کر بے اختیار زبان سے نکلتا ہے۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

ایسا ہی تصاویر متعلق علم طب و علاج غیر مضر وغیر ممنوع ہیں۔ ضرورت زمانہ اس کی متقاضی ہے "اگر زمانہ با تو نہ سازد تو با زمانہ بساز" پر عمل بہتر ہے واللہ اعلم۔ مگر احتیاط لازم ہے کہ ایسا تصاویر مذکورہ گھر میں موجود اگر ہوں تو بوقت نماز نظر سے اوجھل ہونی چاہئیں۔ مخرب خشوع ہونگی جب جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی اثر ڈالا تو عوام الناس کس شمار میں ہیں۔ (پردہ آویزاں حجرہ عائشہ کی طرف اشارہ ہے)

اوپر ذکر کیا کہ فوائد و نقصان تصویر بعض وقت واقعات پر بھی منحصر ہوتے ہیں۔ لیکن یہی بات اگر ایک حالت میں مضر ہے تو دوسری میں مفید۔ میرے ایک دوست نے اخبار میں نکاح کا اشتہار دیکھ کر درخواست بھیجی۔ بعد طے شرائط منظوری آگئی مقام بعید فاصلہ پر تھا۔ سسرال نے برائے شناخت فوٹو طلب کیا بھیجا گیا۔ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر بیوی بیاہ لایا۔ یہ فوٹو گو کہ انسانی تھا مگر ممنوع نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ شرعی علت ممانعت اس میں پائی نہیں جاتی یہ بمنزلہ جواب خط تھا۔ اس کی مثال کسی قدر حدیث تابیر نخل کے مشابہ ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

(شیخ قاسم علی اوورسیر غیشنر از ریاست بہاولپور)

قرآن اور دیگر کتب۔ قرآن شریف اور دیگر الہامی کتابوں کی تعلیم کا مقابلہ بالاختصار کر کے قرآن مجید کی فضیلت ثابت کی ہے۔ قیمت ۳ ار دنیجر اہلحدیث امرتسر

ویددرشن حصہ دوم

(مرتبہ مقصود حسن صاحب۔ متوطن روڑکی)

پہلی فصل۔ یجروید کے اپنشد

برادران ہنود اپنے یہاں کے علم الہیات کی کتابوں کو اپنشدوں (اُپ۔نِی۔شد) کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ان کتابوں پر ان کو بڑا فخر ہے اور اگر مسئلہ ہمہ اوست کو ایک حقیقت سمجھا جاوے تو یہ فخر کچھ بے جا بھی نہیں ہے۔ اپنشدوں کی تعداد یوں تو سینکڑوں تک پہنچتی ہے لیکن خاص خاص اپنشد صرف دس ہیں۔ جن کے نام حسب ذیل ہیں:-

برہد آرنیک۔ مانڈوکیہ۔ چھاندوگیہ۔ ایتریہ۔ تیتریہ۔ ایش۔ کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک۔ مانڈوکیہ۔

ان میں سے پہلے دو اپنشد ضخیم کتابیں ہیں۔ باقی آٹھ چھوٹے چھوٹے رسالے ہیں۔ بعض نہایت ہی مختصر ہیں۔ آخری چھ اپنشدوں کا مشرح اردو ترجمہ سوامی درشنانند جی دہلوی نے کیا ہے جو لاہور سے شائع ہوا ہے۔ اول الذکر چار اپنشدوں کا صحیح ہندی ترجمہ بابو ظالم سنگھ صاحب نے کیا ہے اور مطبع منشی نولکشور لکھنؤ سے مل سکتے ہیں اپنشدوں کے انگریزی ترجمے بکثرت ہو چکے ہیں۔ امریکہ کے پروفیسر ہیوم نے "دی تھرٹین پرنسپل اپنشدس" کے نام سے تیرہ اپنشدوں کا ترجمہ ایک جلد میں شائع کیا ہے جس میں دس مذکورہ بالا اپنشدوں کے علاوہ (۱) میتری (۲) کوشیتکی اور (۳) سفیدا شوتر تین اپنشد اور ہیں۔

دس مشہور اپنشدوں میں سے صرف ایک یعنی ایش اپنشد وید کے متن میں شامل ہے باقی اپنشد مختلف برہمنوں سے لئے گئے ہیں۔ ایش اپنشد یجروید کے آخری یعنی چالیسویں ادھیائے کا نام ہے۔ اسکے متعلق بلا اختلاف کہا جا سکتا ہے کہ یہ ویدوں کا بہترین صفحہ ہے۔ چونکہ ایش یجروید کا انت یعنی اخیر حصہ ہے اس لئے ہندو علم الہٰی کو ویدانت کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ یجروید میں ایش کے علاوہ دو اپنشد اور ہیں جن کا شمار دس مشہور اپنشدوں میں نہیں ہے۔ اس فصل میں میں یجروید کی تینوں اپنشدوں کا ترجمہ درج کرتا ہوں۔ یجر کے علاوہ اور کسی وید کے حصص اپنشد نہیں کہلاتے اگرچہ اتھروید کے بعض حصص اپنشدوں سے بہت کچھ مشابہت رکھتے ہیں۔

یجروید کا پہلا اپنشد اس کا بتیسواں ادھیا ہے جو تدیو اپنشد کہلاتا ہے۔ کیونکہ انہی الفاظ سے وہ شروع ہوتا ہے۔ تدایو کے معنے ہیں "وہ فقط" یا وہی۔ اور اسمیں سولہ منتروں میں ہمہ اوست کی تعلیم ہے۔ ترجمہ یہ ہے۔

منتر ۱۔ وہ ہی اگنی (آگ کا دیوتا) ہے۔ وہ آدتیہ (سورج) ہے۔ وہ وایو (ہوا) ہے اور وہ چندرما (چاند) ہے × وہ ہی روشن ہے وہ برہم ہے۔ وہ پانی ہے۔ وہ پرجاپتی (رب العالمین) ہے۔

منتر ۲۔ سب آنکھ کا جھپکنا فرد پرش (انسان کامل یا خدا) سے پیدا ہوا ہے × نہ اوپر (کے طبقہ) میں نہ ترچھے (نچلے طبقہ) میں نہ درمیانی (طبقہ) میں (کوئی) اس کا ہر طرف سے احاطہ کر سکتا ہے۔

منتر ۳۔ اوس کی (کوئی) تمثیل نہیں ہے جس کا نام بڑی شان والا ہے × بجز ن نور وغیرہ وہ ہے۔ ہم کو نہ ستائے وغیرہ وہ ہے۔ جس سے کوئی نہیں پیدا ہوا وغیرہ وہ ہے۔

نوٹ۔ وید کے اکثر منتروں (اشعار) میں دو مصرعے ہوتے ہیں۔ بعض بعض منتروں میں تین چار مصرعے بھی ہیں ہم نے اپنے ترجمہ میں منتر کے آخری مصرعوں کے سوا ہر مصرعے کے اختتام پر ایسا نشان × بنا دیا ہے۔ اوپر کے تیسرے منتر کے پہلے مصرعہ میں تمثیل جس لفظ کا ترجمہ ہے وہ پرتما ہے۔ ہمارے خیال میں یہ مصرع بت پرستی کی تردید میں ناطق ہے۔ سنسکرت میں بت پرستی کو پرتما پوجا کہتے ہیں اور اس منتر میں صاف کہدیا گیا ہے کہ خدا کی کوئی تمثیل یا اس کا کوئی بت نہیں ہے۔ اس منتر کے دوسرے مصرع میں وید کے تین منتروں کی طرف اشارہ ہے جن کے شروع کے الفاظ دہرا کر وغیرہ کہہ دیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ خدا وہ ہے جسکی شان میں وید کے یہ تین منتر بھی ہیں جن کی

اکمل البیان فی تائید تقویۃ الایمان

(۲۱)

گذشتہ پرچہ میں آیت فَلَیُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ کا ترجمہ پڑھ کر مندرجہ ذیل عبارت پڑھیں۔ (مدیر)

پس اس صریح ارشاد حق تعالیٰ کی تحریف کرکے مولوی نعیم الدین کا جہلاء کو فریب میں ڈال کر امور مندرجہ تقویۃ الایمان بی بی کی صحنک توشہ وغیرہ بزرگوں کے نام کی چوٹی بدھی بیڑی فقیر بنانا ذبح جانور پھران کا کسی کی قبر پر لے جانا جملہ امور شرکیات کو کبھی ایصال ثواب وصدقہ بتایا جانا اور یہ کہنا کہ یہ گستاخی و بے ادبی ہے پاک بی بیوں کا ذکر پریوں مسانی وغیرہ کے ساتھ ملا کر کیا ہے۔ اہل بیت سے کیا عداوت ہے کہ ان کے ایصال ثواب کو شرک کہہ دیا الخ۔ تو یہ محض باطل وتسویل شیطان لعین ہے۔ کیونکہ جس کے ساتھ شرک کیا جاوے گا خواہ پاک بی بیاں ہوں یا پریاں سب کو ائمہ کرام وعلمائے عظام ساتھ ہی ذکر کرکے داخل شرک فرما چکے ہیں۔ چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمہ اللہ مکتوبات جلد ثالث مطبوعہ نولکشور صفحہ ۹۸ میں فرماتے ہیں:۔

"وازیں عالمت صیام نسا کہ بہ نیت پیراں و بیبیاں نگاہ دارند واکثر نامہائے ایشاں را از نزد خود تراشیدہ روزہائے خود را بنام آنہا نیت کنندہ در وقت افطار از برائے ہر روزہ طعام خاص بوضع مخصوص تعین مینمایند وتعیین ایام نیز از برائے صیام میکنند ومطالب و مقاصد خود را بایں روزہا مربوط مے سازند و بتوسل ایں روزہا از آنہا حوائج خود مے خواہند و روائے حاجات خود را از آنہا مے دانند ایں شرک در عبادت ست و بتوسل عبادت غیرے حاجات خود را ازاں غیر خواستن است شفاعت ایں فعل را نیک باید دریافت۔ وحیلہ است آنچہ بعض از زناں در وقت اظہار شفاعت ایں فعل گویند کہ ما ایں روزہا را برائے خدا نگاہ مے داریم و ثواب آں را بہ پیراں مے بخشیم اگر دریں امر صادق مے باشند تعین ایام از برائے صیام چہ در کار ست وتخصیص طعام و تعین اوضاع شنیعہ مختلفہ در افطار از برائے چیست۔ ایں خود عین ضلالت وتسویل شیطان لعین ست واللہ سبحانہ العاصم انتہی مختصرا۔

یعنی اور اسی طرح حال عورتوں کے روزہ رکھنے کا ہے کہ بہ نیت پیروں اور بی بیوں کے رکھتی ہیں اور اکثر ان کے نام اپنی طرف سے گھڑ لیتی ہیں اور اپنے روزوں کو ان کے نام سے نسبت کرتی ہیں اور افطار کے وقت ہر روزہ کے لئے خاص کھانا اور خاص وضع متعین کرتی ہیں اور دنوں کا تعین بھی ہر روزہ کے لئے کرتی ہیں اور اپنے مطالب ومقاصد کو ان روزوں سے متعلق کرتی ہیں اور ان روزوں کے وسیلہ سے اپنی حاجت ان سے چاہتی ہیں اور اپنی حاجت روائی ان سے جانتی ہیں یہ عبادت میں شرک ہے اور بوسیلہ عبادت غیر کے اپنی حاجت کو ان غیر سے چاہنا ہے برائی اس فعل کی خوب طرح سے جاننا چاہئے اور حیلہ کرنا ہے جو کچھ کہ بعض عورتیں اس فعل کی برائی ظاہر ہونے پر کہتی ہیں کہ ہم ان روزوں کو خدا کے لئے رکھتی ہیں اور ثواب ان کا پیروں کو ہم بخش دیتی ہیں اگر اس امر میں سچی ہوتیں تو تعین زمانہ اور دنوں کا روزوں کے واسطے کیا درکار ہے اور تخصیص کھانے اور تعین طریقہ شنیعہ مختلفہ روزوں کے افطار میں کس واسطے ہے۔ یہ خود عین گمراہی اور تسویل شیطان لعین ہے۔ واللہ سبحانہ العاصم انتہی۔"

اور مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ مولانا شہید مرحوم صاحب تقویۃ الایمان کے تایا و استاد مکرم تفسیر فتح العزیز ج ۱ صفحہ ۶۱۲ میں فرماتے ہیں "کسے بتاں را قبلہ خود ساختہ وکسے ستارہ و آفتاب را وکسے عنصر آتش را وکسے دریائے گنگ را وکسے درخت تلسی وپیپل را وکسے کوہ سوالک را وکسے قبور اولیاء را وکسے تھانہائے شہیداں وجنیان را۔"

یعنی کسی نے بتوں کو اپنا قبلہ ٹھہرایا ہے اور کسی نے ستارہ اور آفتاب کو اور کسی نے عنصر آتش کو اور کسی نے دریائے گنگا کو اور کسی نے درخت تلسی اور پیپل کو اور کسی نے پہاڑ کو اور کسی نے اولیاء کی قبروں کو اور کسی نے شہیدوں اور جنات کے تھانوں طاقوں کو۔"

ایضاً صفحہ ۶۷ میں فرماتے ہیں:۔

"قدرت وقوت محض برائے خدا است در جمیع امور ہیچ چیز از مال وفرزند ویار ودوست وبادشاہ وامیر وپیغمبر علیہ السلام وپیر وفرشتہ وپری بدون حکم او مدد نمے تواند کرد۔"

یعنی قدرت اور قوت محض خدائے تعالیٰ کے لئے ہے تمام امور میں کوئی چیز مال اور فرزند اور یار اور دوست اور بادشاہ اور امیر اور پیغمبر علیہ السلام اور پیر اور فرشتہ اور پری بدون حکم اس کے مدد نہیں کرسکتے۔"

ایضاً جلد دوم صفحہ ۱۲۸ میں فرماتے ہیں:۔

"وارواح شیاطینیہ خبیثہ بجائے آنہا ایشاں را بخود مائل ساختہ مے فریفتند تا آنکہ نام نام اولیا بود وحقیقت حقیقت شیطان۔"

یعنی اور ارواح شیاطین خبیثہ ان کے بجائے ان کے سامنے ہوکر اپنی طرف مائل کرکے اپنا فریفتہ کرلیتے ہیں یہاں تک کہ نام اولیاء کا ہوتا ہے اور حقیقت میں وہ سب شیطانی روحیں ہوتی ہیں۔"

ایضاً صفحہ ۱۷۷ میں فرماتے ہیں:۔

"چنانکہ بعض جہلاء اسلام شبیہ حضرت امیر المومنین را بصورت شیر میکنند۔"

یعنی چنانچہ بعض جاہل اسلام کے مدعی حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تصویر کو شیر کی صورت پر بناتے ہیں۔"

ایضاً صفحہ ۱۶۳ میں فرماتے ہیں:۔ بلکہ جہال مسلمین

معیار الحق۔ تقلید کی تردید میں ایک بے نظیر کتاب۔ مصنفہ حضرت میاں صاحب دہلوی قیمت ۸ (مجلد ۱۲) (۹۷۱)

ahmadimuslim.de

اقتباسات التوحید۔ اہل بدعت کی ایک کتاب کا (۹۰۲) جواب دندان شکن نمبر ۶ (بقیہ اقتباسات)

نیز درہمیں ورطہ گرفتار اند بعضے را از اشخاص آں عالم پیران مے نامند و استعانت و استعلام مغیبات از آنہا مے کنند و برخے را پریان و پارہ را پیر وعلیٰ ہذا القیاس۔

یعنی بلکہ جاہل مسلمان بھی اس بلا میں گرفتار ہیں اس عالم کے بعض شخصوں کا پیر نام رکھا ہے اور غیب کی باتیں ان سے دریافت کرتے ہیں ان سے مدد لیتے ہیں اور بعضوں کا نام پریاں رکھا اور بعضوں کو پیر ٹھہرایا اور اسی پر دوسروں کو قیاس کر لینا چاہیئے۔"

ایضاً ص۱۷۱ میں فرماتے ہیں:۔

"وخود را بحیلہا و مکرہا در زمرۂ ارواح طیبہ بزرگان معدود مے سازند و نام بزرگان برائے خود مے گیرند تا مردم زود گرویدہ شوند و انکار نکنند و رفتہ رفتہ خباثت و بدطینتی خود ظاہر مے نمایند و شرک صریح مے کنانند و ایں مرض صعب جمیع طوائف بنی آدم را لاحق است حتیٰ کہ دریں امت نیز شیوع تمام پیدا کردہ و کثیر الرواج گشتہ والعیاذ باللہ من ذلک

یعنی اور (شیاطین جنات) اپنے آپ کو حیلہ مکر و فریب زمرۂ ارواح طیبہ بزرگوں میں ظاہر کرتے ہیں اور نام ان بزرگوں کا اپنا نام رکھتے ہیں تاکہ آدمی وہ نام سن کے جلد گرویدہ اور فریفتہ ہو جاویں اور کسی طرح سے انکار نہ کریں اور رفتہ رفتہ خباثت اور بدطینتی اپنی ظاہر کرتے ہیں اور شرک صریح کرانے لگتے ہیں اور اس مرض مہلک نے جمیع بنی آدم کو گھیر لیا ہے یہاں تک کہ اس امت میں بھی اس کا رواج تمام پیدا ہو گیا ہے پناہ اللہ تعالیٰ کی اس سے۔"

ایضاً ص۱۷۵ میں فرماتے ہیں:۔

"و مے گویند کہ خود را بہ بھوانی داس و شیو داس و گر بخش و اندر بخش نامیدہ باشند و سوائے ما بدیگران التجا نبرند بلکہ پیروی رسولان خداوند خود کہ بدون وساطت ما بشما پیغامے از آں طرف برسانند نیز نکنند والا ما از وکالت شما دست بردار خواہیم شد و حاجات شما ناروا خواہند ماند و جماعہ دیگر کہ سخت طماع اند در بر آوردن ہر مطلب و رسانیدن ہر خبر رشوتے از ہر جنس بز و گوسفند و خروس و ماکیان و جامہ و نقد و پکوان و گل و تنبول و نغمہ و رقص و مدح خوانی خود وغیر ذلک شرط مے کنانند و اگر آدمیاں در ادائے آں شرط قصور میکنند بسبب قوت وہم و خیال خود کہ در کمال تاثیر دارند بہ آدمیاں ضرر بدنی یا مالی مے رسانند و معہذا مرغوبات یک کس از آنہا با مرغوبات دیگر مطابق نمے افتد و فرمائش یکے موافق فرمائش دیگرے نمے آید و حاجات و مطالب نیز با خود قسمت کردہ گرفتہ اند برائے دفع مرض چیچک یکے خود را منصوب ساختہ و اصلاح مزاج را از فساد خون یکے متکفل مے شود و آوردن اخبار را نیز تقسیم کردہ اند بلکہ طوائف و اقالیم و بلدان را نیز بخش بخش کردہ اند۔

یعنی اور یوں کہتے ہیں کہ اپنا نام بھوانی داس وشنو داس و گر بخش و اندر بخش رکھو اور سوائے ہمارے دوسروں سے التجا نہ کیا کرو بلکہ پیروی خدا کے رسولوں کی جو بدوں ہمارے واسطے کے تم کو پہنچاتے ہیں اس کو نہ مانو ورنہ ہم تمہاری وکالت سے دست بردار ہو جاوینگے اور حاجات تمہاری پوری نہ ہو سکیگی اور بعض انمیں بہت ہی طماع لالچی ہیں ہر مطلب اور خبر کے رشوت پہنچانے میں رشوت ہر جنس کی جسطرح بھیڑ بکری مرغ مرغی کپڑا نقد پکوان پھول پان ناچ گانا اپنی تعریف اور سوائے اس کے بہت چیزیں ہیں جو شرط کر لیتے ہیں اور اگر آدمی اس شرط کے پوری کرنے میں کچھ قصور کرتے ہیں بسبب قوت وہم و خیال اپنے کے جو بہت زور پر ہوتی ہے ان آدمیوں کو نقصان جانی یا مالی پہنچاتے ہیں اسی لئے ہر ایک کے مرغوبات دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں اور ایک کی فرمائش دوسرے کی فرمائش کے موافق نہیں ہوتی اور حاجات و مطالب بھی ہر ایک کے آپس میں تقسیم کر کے اختیار کر لئے ہیں چیچک کے دفع کے لئے ایک کو مقرر کر دیا ہے اور فساد خون کی اصلاح کے لئے ایک دوسرا مقرر ہوا ہے اور خبریں بہم پہنچانے کے لئے بھی ہر ایک اقلیم اور شہر بستیوں کو آپس میں تقسیم کر کے ہر ایک وہاں کے لئے حاکم بن بیٹھا ہے۔"

ایضاً ص۱۷۷ میں فرماتے ہیں:۔

"پس اہل ہر مذہب در خواب و بیداری بر آدمیان اخبار موافق مذہب خود القا مے نمایند و آدمیان مے دانند کہ تصدیق ایں مذہب از عالم غیب شد و زیادہ تر گمراہ مے شوند و علیٰ ہذا القیاس جنیان ہر مذہب در حاجات و مہمات و دفع بلیات امداد و اعانت اہل مذہب خود مے کنند تا اہل آں مذہب از آدمیان بدانند کہ ایں مذہب نیز در عالم غیب واقعی دارد کہ حاجات ما روا میکنند و بلیات ما را دفع مے نمایند۔

یعنی پس ہر مذہب والے جن اپنے مذہب والے آدمیوں کو موافق اپنے مذہب کے خواب و بیداری میں خبریں پہنچاتے ہیں اور آدمی یہ جانتے ہیں کہ غیب سے تصدیق اس مذہب کی ہوئی اس لئے اور زیادہ گمراہ ہوتے ہیں اسی طور سے ہر مذہب کے جنات حاجات مہمات و دفع بلیات میں امداد و اعانت اپنے اہل مذہب کی کرتے ہیں تاکہ اس مذہب کے آدمی جان لیں کہ یہ مذہب بھی عالم غیب میں واقعیت رکھتا ہے کہ ہماری مشکل کشائی اور دفع بلیات کرتا ہے۔"

(باقی آئندہ)

تقویۃ الایمان جدید اڈیشن۔ اس میں مخالف معترضین کے جوابات بھی درج ہیں۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔ قیمت ۱۲؍ (مینجر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

فتاویٰ

س ۲۱۶ } ایک شخص پانچ چھ سال ہوئے دیوانہ ہوگیا ہے۔ اب پاگل خانہ میں زیر علاج ہے۔ اب تک صحت نہیں ہوئی۔ اس کی عورت جوان ہے اور اس کا کوئی کفیل بھی۔ کیا وہ عورت نکاح فسخ کرا سکتی ہے یا نہیں؟ شرعاً کیا حکم ہے؟

ج ۲۱۶ } مجنون کی عورت کو اختیار ہے کہ بعد ناامیدی صحت چاہے تو بذریعہ عدالت نکاح فسخ کرائے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے ولا تمسکوھن ضراراً اور حدیث میں آیا ہے لاضرر ولا ضرار فی الاسلام۔ فتاویٰ عالمگیریہ میں ہے قال محمد ان کان الجنون حادثاً یؤجل سنة کالعنة ثم تخیر المرأة بعد الحول اذا لم یبرأ

س ۲۱۷ } ایک مسلمان تاجر کو ہندو تاجر ہمیشہ پریشان کرتا رہتا ہے اور ہر طرح نقصان پہنچانے میں کمی نہیں کرتا اور وہ ہندو ولائتی شراب کا ٹھیکہ بھی لیتا ہے۔ مسلمان تاجر کو موقع ہے کہ ٹھیکہ اپنے نام فروخت کروائے۔ کیا وہ شخص مسلمان بغرض انتقام اس ہندو کی بجائے اپنے نام ٹھیکہ لیکر کسی اور ہندو کو دیدے تو جائز ہے یا نہیں۔ خود کسی قسم کا نفع نہ اٹھائے۔ اس صورت سے دشمن کمزور ہوجائے گا کیا وہ شرعاً ایسے دشمن کے ساتھ سلوک کرسکتا ہے اور شراب کا ٹھیکہ خود لے سکتا ہے (ایک سائل)

ج ۲۱۷ } شراب کی فروخت وغیرہ میں کسی قسم کی مدد کرنا خواہ کسی غرض سے ہو گناہ ہے۔ لقولہ تعالیٰ لا تعاونوا علی الاثم والعدوان ط

س ۲۱۸ } جو شخص تمام علماء دین کو یہ کہے کہ سب علماؤں پر لعنت ہے تو ایسے شخص پر خدا و رسول صلعم کا کیا حکم ہے؟ (خریدار نمبر ۱۱۲۳)

ج ۲۱۸ } حدیث شریف میں ہے جو کسی پر ناحق لعنت کرتا ہے وہ لعنت لوٹ کر اسی پر پڑتی ہے۔ (مرداخل غریب فتنہ)

س ۲۱۹ } زید کاشتکار کئی پشت سے ہے عمرو بکر بلکہ ان کے مورث کے وقت سے بہ ادائے لگان سالانہ مقررہ برضائے عمرو بکر کے کاشت مذکور قابض چلا آتا ہے اب زید نے تنہا عمر سے کچھ روپیہ قرض لیا اور اپنا کل کھیت موروثی مذکور بہ قبضہ عمر اس شرط سے دیدیا کہ جب تک اصل قرضہ ادا نہ ہوجائے عمر کاشتکاری کے منافع سے فائدہ حاصل کرے جب اصل قرضہ زید عمر کو دیدیگا کھیت واپس لے لیگا۔ رہن رکھنے کی بکر نے عمر کو رضامندی نہیں دی۔ کیا عمر جو منافع حاصل کرے گا وہ سود نہ ہوگا اور عمر کا نفع شرعاً حلال ہے یا حرام؟

(سائل حسام الدین از الہ آباد)

ج ۲۱۹ } گروی زمین کا نفع بعض علماء جائز کہتے ہیں اور بعض منع جواز کے قائل۔ حدیث الظہر یرکب بنفقتہ سے استدلال کرتے ہیں۔ بوقت ضرورت پہلے مسلک پر عمل کرے تو غالباً معاف ہوگا مولانا محمد حسین بٹالوی کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

صورت مسئولہ میں بکر آمد کا نصف حصہ اپنے دوسرے بھائی کو دیا کرے کیونکہ وہ بھی برابر کا شریک ہے۔

س ۲۲۰ } ایک شخص نے خانگی تنازع سے تنگ آکر غصہ میں بوقت عصر طلاق دیدیا بعدہ اسی روز بوقت مغرب رجوع کرلیا۔ چھ ماہ کے بعد پھر ایسا ہی جھگڑا ہوا اور زدوکوب کرکے بیوی کو نکال دیا یہ یاد نہیں کہ غصہ میں طلاق کا لفظ کہا یا نہیں۔ مگر موقع کا ایک گواہ کہتا ہے کہ طلاق کہہ دی تھی وہ انکاری ہیں۔ پھر میاں بیوی کے درمیان اتفاق ہوگیا۔ ایک سال کے بعد پھر جھگڑا ہوا۔ اور مارپیٹ سے ڈر کر ہندہ (بیوی) بھاگ گئی۔ زید (خاوند) نے پھر طلاق کہہ دی اب دونوں پھر پشیماں ہیں اور آباد ہونا چاہتے ہیں۔ کیا شرعاً رجوع ہوسکتا ہے یا نہیں؟ (سائل از طیب پور ضلع گونڈہ)

ج ۲۲۰ } دو دفعہ طلاق ہوئی تیسری مرتبہ کا ثبوت کافی نہیں کیونکہ ثبوت کے لئے دو گواہ یا خود طلاق دہندہ کا اقرار ہونا چاہئے۔ اس لئے صورت مسئولہ میں اب کی دفعہ خاوند رجوع کرسکتا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ الطلاق مرتان (الآیہ) فامساک بمعروف او تسریح باحسان۔

س ۲۲۱ } زید و ہندہ کا نکاح والدین نے نابالغی کی حالت میں کردیا۔ ہندہ بالغہ ہوکر انکار کرتی ہے۔ بلکہ ایک درخواست ڈپٹی کمشنر کے پاس بھی کردی ہے کہ میرا نکاح عدم بلوغ میں میرے والد نے کیا تھا جسے میں پسند نہیں کرتی۔ میں نماز روزہ کی پابند اور قرآن پڑھتی ہوں اور شرک و بدعت سے پرہیز کرتی ہوں اور زید بے دین ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ہندہ شرعاً نکاح ثانی کرسکتی ہے یا نہیں؟

ج ۲۲۱ } جس عورت کا نکاح اسکے والدین نابالغی میں کردیں بلوغت کے بعد منکوحہ کو اختیار ہے کہ اس نکاح کو فسخ کرادے حدیث میں ہے۔ ان جاریة بکراً اتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ان اباھا زوجھا وھی کارھة فخیرھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ واللہ اعلم۔

س ۲۲۲ } عرصہ دس سال سے ایک عورت بلا نکاح ایک شخص کے گھر رہتی ہے اور خاوند اول اب تک زندہ ہے۔ باوجود کہنے کے طلاق نہیں دیتا اور یہ بھی کہتا ہے کہ میں کبھی آباد کرنے کے لئے بھی تیار نہیں کیا اس صورت میں عورت اپنا نکاح دوسرے شخص سے کرسکتی ہے اور اُس کے لئے کچھ عدت بھی ہے یا نہیں (سائل غریب ولد نواب شاہ ضلع گورداسپور)

ج ۲۲۲ } جب تک خاوند اول سے علیحدگی بذریعہ طلاق یا وفات وغیرہ نہ ہوجائے نکاح ثانی نہیں ہوسکتا۔ لقولہ والمحصنات من النساء الآیہ۔ اگر خاوند نہ طلاق دے نہ آباد کرے تو بذریعہ عدالت فسخ کرا کر بعد عدت ایک حیض یا ایک ماہ نکاح ثانی کرسکتی ہے۔

(نوٹ) مستفتی صاحبان کو قواعد استفتاء کی پابندی کرنی لازمی اور ضروری ہے۔ (مفتی اہلحدیث)

فتاویٰ ثنائیہ ... (۹۷۳)

ahmadimuslim.de

متفرقات

استعانت فی الخیر | ناظرین اہلحدیث پر خصوصاً روز روشن کی طرح واضح ہے کہ مولوی نعیم الدین صاحب مراد آبادی نے تقویۃ الایمان کی تردید میں ایک کتاب بنام "اطیب البیان فی رد تقویۃ الایمان" شائع کر کے عوام کو دھوکا دیا ہے۔ یہ کتاب نہایت زہریلی ثابت ہوئی ہے۔ اس کا جواب دینا ضروری تھا۔ چنانچہ حافظ عزیز الدین صاحب نے ہمت کی۔ ایک مدت سے اجزاً اہلحدیث میں "اکمل البیان" کے نام سے جواب شائع ہو رہا ہے عنقریب اس کا جواب پایۂ تکمیل کو پہنچنے والا ہے۔ حافظ صاحب کا خیال ہے کہ اسے الگ کتابی صورت میں شائع کیا جائے۔ اب تک اس کی طباعت کا کام شروع ہو جاتا مگر عدم سرمایہ اس کار خیر میں مانع ہے۔ اسکے خرچ کا تخمینہ کل چار سو روپیہ کیا گیا ہے۔ اور پانچ پانچ روپیہ کا حصہ مقرر کیا گیا ہے۔

لہذا صاحب ثروت حامیان توحید سے التماس ہے کہ جس قدر ممکن ہو سکے حصہ خرید کر امداد فرماویں بعد شائع ہونے کے ان کا روپیہ اور ایک نسخہ کتاب نصف قیمت پر دی جاوے گی۔ دیکھئے میری اس آواز پر سب سے پہلے کون لبیک کہتا ہے۔

نوٹ:۔ کتاب کی طباعت وکتابت سب کچھ مطبع ثنائی برقی پریس امرتسر میں ہوگی لہذا تمام رقوم مولانا ثناء اللہ صاحب کے نام ارسال ہونی چاہئیں۔

(نسیم الانصاری آنئی سائز علوم حاضرہ)

معاونین اہلحدیث | سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اہلحدیث کی اشاعت میں کما حقہ کوشش کرنے میں دریغ نہ فرمائینگے۔ کیونکہ یہ توحید وسنت کی اشاعت ہے۔

۲۷ ستمبر کا اہلحدیث | شائع نہیں ہوا تھا جس کی وجہ التواء ۴ اکتوبر کے اہلحدیث میں درج کر دی گئی ہے نیز ہمیں ازحد افسوس ہے کہ اس اچانک اور ضروری تعطیل سے بیشمار خریداروں کو تشویش لاحق ہونے کے علاوہ شکایت بھیجنے کے لئے ناحق اخراجات برداشت کرنے پڑے غالباً اس طرح اخبار بند رہنے کا پہلا موقع ہے۔ امید ہے خریدار حضرات اس امر میں ہمیں معذور جانیں گے۔

آئندہ کیلئے | خاص طور پر خیال رکھیں کہ اگر خدانخواستہ ایسا موقع پیش آ جائے تو اس کے آئندہ پرچہ پہنچنے کا انتظار کر لیا کریں۔ تاکہ خط وکتابت کی زیر باری نہ ہو۔

تصحیح کرلیں | (۱) اہلحدیث ۱۳ ستمبر صفحہ ۹ کالم اول سطر ۵ پر لاتومنوا ولا تحزنوا غلط چھپ گیا ہے۔ صحیح "لا تھنوا ولا تحزنوا" ہے۔ (۲) اہلحدیث ۴ اکتوبر صفحہ ۱۹ کالم ۲ میں فارسی شعر یوں پڑھا جائے ؎

کس نیاموخت علم تیر از من
کہ مرا عاقبت نشانہ کرد

شعرائے اہلحدیث سے گذارش

ہے کہ پیارے "اہلحدیث" کا نیا سال شروع ہونیوالا ہے لہذا اسکی تہنیت کیلئے طرح ذیل پر طبع آزمائی کی جائے۔

؎ باغ میں پھر بہار آئی ہے

آئی۔ لائی قافیہ اور ہے ردیف ہو۔ (راقم برق)

نوٹ:۔ ۲۰ اکتوبر تک تمام نظمیں دفتر اہلحدیث میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ ان کی تقدیم تاخیر کا اندازہ لگا لیا جائے۔ (محرر دفتر)

حج بیت اللہ کی خواہش | راقم غریب اور مفلس مسلمان ہے مگر زیارت بیت اللہ کا ازحد اشتیاق رکھتا ہے اس لئے تمام ناظرین سے التماس ہے کہ کوئی صاحب حج بدل کے طور پر یا اپنے خادم کی حیثیت میں مجھے ساتھ لے جائینگے تو عنداللہ ماجور ہونگے۔ (راقم قاضی محمد روفق علی قصبہ خاص صموں ضلع فرخ آباد)

بالکل مفت | احسن الہدایات فی تنقید الروایات جس میں عدم تقلید کے ثبوت پر تنقیداً روایات فقہ سے بحث کر کے اصل مسئلہ کی مدلل طور پر وضاحت کی گئی ہے۔ کتاب موصوف حاجی عزیز الدین صاحب (مؤلف اکمل البیان) نے تالیف فرمائی ہے صرف ۲ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک بھیجکر مفت حاصل کریں پتہ۔ نسیم الانصاری آنئی دفتر انجمن اہل حدیث مسجد سبزی منڈی چوک مراد آباد (یو۔ پی)

نسخہ کی ضرورت | خاکسار کو ایسے نسخہ کی ضرورت ہے جس کے استعمال سے ذیابیطس شکری کا قلع قمع ہو جائے۔ راقم ایم۔ معرفت قاضی منظور حسین محرر دفتر اہلحدیث امرتسر

یاد رفتگان | آہ! میرے والد ماجد حاجی مولوی حکیم ابو الخیر محمد ضمیر الحق صاحب آروی ۲۹ ستمبر کو سات بجے شب انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم پکے موحد اور سچے متبع سنت ہونے کے علاوہ ہمہ صفت موصوف تھے۔ خدا بخشے بہت بہت سی خوبیاں تھیں گننے والے ہیں۔ راقم ڈاکٹر محمد ولی الحق پسر موصوف از آرہ۔

درخواست | مرحوم ہماری جماعت کے بڑے رکن تھے۔ ان کے ورثا کی خواہش ہے کہ حرمین شریفین میں ان کا جنازہ غائب پڑھا جائے۔ مولوی عبد الرحمن صاحب منتظر حرم بیت اللہ میں اور مولوی احمد صاحب مسجد نبوی میں جنازہ غائب پڑھا دیں اور خدا سے اجر پائیں۔

ایضاً | میرے والد محمد ہاشم صاحب انجن ڈرائیور ۲ اکتوبر کو انتقال کر گئے انا للہ۔ مرحوم اہل حدیث تھے اور اخبار اہلحدیث کے بہت پرانے خریدار تھے۔ (راقم بدر الحق ولد محمد ہاشم مرحوم از سملی ضلع پٹنہ)

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور انکے حق میں دعائے مغفرت کریں۔ اللهم اغفر لهم وارحمهم۔

مولانا یونس خاں صاحب | رئیس دتناولی تحریر فرماتے ہیں کہ علامہ سید رشید رضا صاحب مرحوم کے انتقال کی خبر سن کر ان کا جنازہ غائبانہ پڑھا گیا۔

ایک بیکس کی فریاد | ناظرین اخبار سے میری مؤدبانہ التماس ہے کہ راقم تیس سال سے بیمار ہے۔ کسی کام کاج کے لائق نہیں۔ عیالدار ہونے کے باعث ضروریات زندگی کا بھی ضرورت مند ہے۔ اصحاب خیر صدقہ جاریہ کرتے وقت خاکسار کو بھی اپنی یاد میں رکھیں۔ نیازمند مولوی محمد الدین سابق معلم القرآن محلہ کرم علیشاہ گجرات (پنجاب)

نوٹ | امداد کرنیوالے حضرات براہ راست بھیجا کریں دفتر کی وساطت سے ارسال کرنے میں تاخیر ہو جاتی ہے

ملکی مطلع

مسلم سکھ کانفرنس امرتسر میں کامیاب کون ہوا؟

ممالک یورپ میں جنگ تو سالہا سال بعد ہوتی ہے مگر ایک دوسرے کے خلاف چالیں ہر روز چلی جاتی ہیں۔ ان چالوں کا سمجھنا دراصل سیاست دانی ہے۔ دگر ہیچ۔ ہندوستانی اقوام بھی ان باتوں میں یورپ کی شاگرد ہیں۔ اس لئے یہ بھی ایک دوسرے کے ساتھ چالیں چلتی ہیں۔ جو کوئی مخالف کی چال سمجھ جاتا ہے وہ بچ جاتا ہے جو اس کے ظاہری الفاظ پر بھروسہ کرتا ہے وہ دھوکہ کھا جاتا ہے۔

شوکت علی صاحب مع سید مرتضےٰ اور مسٹر گابا ممبران اسمبلی کسی کے بھیجے یا از خود پنجاب میں آئے۔ غرض یہ بتائی کہ مسجد شہید گنج لاہور کی بابت سکھوں سے گفتگو کر کے کسی سمجھوتے پر پہنچیں آخر ادھر ادھر پھرتے پھراتے امرتسر میں سکھ لیڈروں کے ساتھ خان بہادر خواجہ غلام صادق صاحب اگزکٹو افسر کی کوٹھی پر ان کی مجلس مشاورت ہوئی۔ بہت سی قیل وقال کے بعد اخبارات کے نام مندرجہ ذیل پیغام مرتب ہوا ہے۔

"مسئلہ نہایت ہی پیچیدہ اور مشکل ہے۔ لیکن ہمیں یہ محسوس کر کے خوشی ہوئی کہ اکالی رہنما بھی ہماری ہی طرح ہر دو پارٹیوں کے باعزت حل کی ضرورت کو محسوس کرتے ہیں۔ ان کی گفتگو کا ہم پر یہ اثر پڑا ہے کہ اگر حالات پُرسکون پیدا کئے جائیں تو متنازع جگہ کا قبضہ چھوڑنے کے بغیر اطمینان بخش حل کے نکل آنے کا امکان ہے۔ سکھ رہنماؤں نے اس رائے کا اظہار کیا کہ گفتگو اسی صورت میں جاری رہ سکتی ہے۔ جب حالات پُرسکون ہو جائیں۔ اس پر ہم نے واضح کیا کہ مسلمان اس کے لئے اسی صورت میں تیار ہو سکتے ہیں۔ جب انکے جذبات کو برانگیختہ کرنے والی کوئی کاروائی نہ کی جائے۔ گفت و شنید کا دروازہ بند نہیں ہوا اور متفقہ فیصلہ ہوا ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے گفتگو پرسکون حالات میں پھر شروع کی جائے۔ ہم محسوس کرتے ہیں کہ باہمی خلوص کی فضا میں کوئی باعزت حل نکل سکتا ہے۔ چنانچہ ہم تمام متعلقہ اصحاب کو معہ مسلمان بھائیوں کے اپیل کرتے ہیں کہ وہ پُرسکون حالات پیدا کرنے میں ہماری مدد کریں۔"

(پرتاپ۔ لاہور۔ ۶۔ اکتوبر ۳۵ء)

اہلحدیث ہم کسی کی نسبت بدگمانی کیوں کریں جبکہ معاملہ بالکل واضح ہو گیا۔ اس بیان کو بنظر غور دیکھیں تو ہم دیانت سے صاف کہتے ہیں کہ مسلم ممبر سکھ ممبروں کی سیاسی چال کو نہیں سمجھے۔ ہرگز نہیں سمجھے۔ پھر لطف یہ ہے کہ ابھی گفتگو کی امید رکھتے ہیں۔ اگر ہم شریک مجلس ہوتے تو یہ بیان اخباروں کے لئے مرتب ہونے میں سخت مانع ہوتے بلکہ یہ کہتے کہ کوئی بیان مرتب نہ کرو۔ ہر اخبار جو چاہے اپنے فہم سے نتیجہ اخذ کرلے۔

اس بیان میں جو فضا پُرسکون بنانے کا ذکر ہے ہم سکون کی قدر کرتے ہیں مگر مسجد کا ملنا اس فضا میں اگر سو میل دور ہے تو سکون کی حالت میں ایک ہزار میل دور ہو جائے گا کیونکہ فضا پرسکون ہونے کے بعد پھر گفتگو کو چھیڑنا سوئے ہوئے فتنے کو جگانا ہے جس کے لئے نہ کوئی تیار ہو سکتا ہے نہ کوئی تیار ہو سکتا ہے نہ کوئی اس کی مدد کر سکتا ہے بلکہ چاروں طرف سے یہی آواز آئے گی۔ جسکے عربی الفاظ یہ ہونگے ؎

الفتنة نائمة لعن الله من ایقظها

(اب فتنہ سو گیا ہے اسکے جگانیوالے پر پھٹکار ہو)

جنگ اٹلی اور ابی سینیا

جس جنگ کا خطرہ عرصے سے تھا آخر وہ ۳۔ اکتوبر کو چھڑ گئی۔ حملہ اٹلی کی طرف سے ہوا۔ پہلا گولا اٹلی کا ریڈ کراس پر پڑا۔ ریڈ کراس یورپ میں ایک جماعت ہے جو بغیر کسی جانبداری کے بغرض انسانی ہمدردی میدان جنگ میں مجروح مریضوں کی خدمت کرتی ہے۔ اس پر گولا پڑنا قانون دول کے بالکل خلاف ہے۔ گولہ انداز کا اس میں کچھ فائدہ بھی نہیں اس لئے گمان ہوتا ہے کہ اٹلی والوں سے سہواً یہ فعل ہوا ہے۔ اسکے بعد روزانہ جنگ کی خبریں آنی شروع ہو گئیں۔ اس جنگ کا نتیجہ جیسا کہ خیال کیا جاتا تھا ہندوستان کی شرکت کی آثار بھی نمایاں ہونے لگے ہیں جس کا ثبوت یہ ہے کہ ہندوستانی فوج کو روانگی کے لئے تیار رہنے کا حکم ہو گیا ہے۔ سامان خوراک خریدنے کے آرڈر جاری ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس جنگ کا خاتمہ ہمارے حق میں بہتر کرے۔

آلہ قیامت کی ایجاد

"لندن کے اخبار پیپل" کو معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کے مشہور سائنسدانوں نے ایک ایسی شعاع تیار کی ہے جو آیندہ تمام جنگ وجدل کو روک دیگی۔ اس نے اس شعاع کے متعلق تمام راز برطانوی کیبنٹ کو بتادیا ہے اس کا بیان ہے کہ آیندہ دنیا سے جنگ کا خاتمہ ہو جائیگا کیونکہ یہ شعاع جس کا نام میں نے "زیڈ رے" رکھا ہے نہایت خوفناک ہے۔ اس کی تباہ کرنے کی طاقت اس قدر زبردست ہے کہ اس کے پورے استعمال سے یک لخت تمام بنی نوع انسان کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس شعاع سے تمام کرہ ہوائی میں ہائیڈروسیانک ایسڈ گیس جیسی ہلک گیس پھیل جائے گی اور کوئی جاندار چیز زندہ نہ رہ سکے گی۔ جس شہر پر اس شعاع کا اثر ڈالا جائے گا وہاں کے تمام لوگ دم گھٹ کر مر جائیں گے۔ تمام ہوائی جہاز فوراً نیچے گر پڑیں گے اور موٹروں کے انجن کام کرنے سے رہ جائیں گے۔ وسیع رقبہ جات پر مہلک امراض کے خطرناک جراثیم پھیل جائیں گے۔ ملک بھر کی تمام فصلیں تباہ ہو جائیں گی۔ فوج کی خوراک کے تمام سٹور وغیرہ زہر آلود ہو جائیں گے ؎

(پرتاپ۔ لاہور ۷/ اکتوبر ۳۵ء ص۱۷)

حقیقت میں اس گیس کا نام اسلامی اصطلاح میں

الفاروق۔ حضرت خلیفہ دوم رضی اللہ عنہ کی سوانح ... (۹۷۵)

ahmadimuslim.de

آلۂ قیامت اور ہندوانہ اصطلاح میں "آلہ پر لے" رکھنا چاہئے۔ بات بھی یہی ہے کہ جب تک اس قسم کے گیس ایجاد نہ ہونگے۔ یورپ کے یاجوج ماجوج ختم یا کم ہونے میں نہ آئیں گے

آلہ گم شدنی

ایک دوسری قسم کا آلہ ایجاد ہوا ہے جس کے پاس وہ ہوگا وہ دیکھتے دیکھتے گم ہو جائے گا۔ اس خبر کے الفاظ ہی حیرت افزا ہیں جو یہ ہیں:-

"بوڈاپوسٹ کے ایک آدمی نے ایک حیرت انگیز شعاع ایجاد کی ہے۔ جس کی مدد سے انسان سامنے کھڑا ہونے کے باوجود نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ ماہرین سائنس موجد کے اس دعوے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ موجد ایم۔ ووَل گیبی اپنے دو اسسٹنٹوں کے ساتھ ایک ہوٹل میں ٹھہرے ان کے پاس نئی ایجاد کا حیرت انگیز آلہ تھا۔

انہوں نے دی آنا کے اخبارات میں اشتہار دیا کہ ہوٹل میں دو سے ۶ بجے تک نئی ایجاد کا مظاہرہ کر کے دکھایا جائے گا۔ جو لوگ دیکھنا چاہتے ہوں ہوٹل میں آسکتے ہیں۔

چنانچہ ہوٹل کے باہر لوگوں کی بھاری تعداد جمع ہو گئی۔ ان میں سے چند کو کمرے کے اندر داخل کیا گیا۔ ان لوگوں کا بیان ہے کہ آلہ سے کمرے میں شعاعیں ڈالنے پر تمام چیزیں یہاں تک کہ انسان بھی نظروں سے غائب ہو گئے۔ آلہ کو بند کرنے پر تمام چیزیں نظر آنی شروع ہو گئیں۔

بوڈاپسٹ پولیس نے انجینئر مذکور کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دئیے ہیں۔ پولیس کا بیان ہے کہ دراصل اس آلہ کا موجد ایک اور ہنگرین انجینئر ہے اور اس شخص نے اُس کے آلہ کی نقل کر لی ہے" (پرتاپ ۷۔ اکتوبر ۳۶ء)

فریضۂ زکوٰۃ اور امداد تبلیغ

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ یہ ماہ مبارک پھر دیکھنا نصیب ہوا۔ مجھ کو یقین ہے کہ آپ اس ماہ مبارک میں اپنی پاک کمائی کی زکوٰۃ ضرور نکالیں گے آپ کو بخوبی معلوم ہے کہ زکوٰۃ کے حقدار کون لوگ ہیں: مخالفین اسلام انتہائی کوشش کر رہے ہیں وہ لاکھوں روپیہ خرچ کر کے بڑی بڑی جماعتیں بنا بنا کر مسلمانوں کو مرتد کر رہے ہیں ان کے مقابلے کے واسطے بہت سے کام کرنے والے اور بہت بڑا سرمایہ درکار ہے۔ یہ ایک عظیم الشان جہاد ہے اور آپ کے روپے کے لئے اس سے بہتر مصرف نہیں۔ میں آپ کا تمام زر زکوٰۃ لے کر دوسروں کو محروم کرنا ہرگز نہیں چاہتا۔ آپ زکوٰۃ کا چوتھائی حصہ جو تبلیغ کو دیں گے وہ انشاء اللہ بہ پابندی قواعد شرع شریف صرف ہوگا۔ رشید غلام بھیک نیرنگ بی۔ اے ایڈووکیٹ ہائیکورٹ معتمد عمومی جمعیتہ مرکزیہ تبلیغ الاسلام انبالہ)

مسلم نوجوانوں کو اطلاع

ڈاک خانہ اور تار کے محکمہ میں انجینئرنگ سپروائزرز اور وائرلیس اپریٹروں کی خالی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے ۱۳ جنوری ۳۷ء کو تمام ہندوستان کے منتخب شدہ مقام پر مقابلہ کا امتحان ہوگا۔ یہ آسامیاں آل انڈیا سروس ہونے کے علاوہ معقول فائدہ مند ہیں داخلہ کے پراسپکٹس و درخواستوں کے فارم و گذشتہ انتخابات کے پرچے حلقہ جات کے پوسٹماسٹر جنرل سے ۲ر کو مل سکتے ہوں۔ قابلیت کا معیار یہ ہو:-

(۱) عمر سترہ اور چوبیس ۲۴ سال کے درمیان ہو (۲) کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ ایف۔ ایس۔ سی۔ ایف۔ اے مع فزکس (۳) ڈپلوما آف الیکٹریکل انجینئرنگ آف وکٹوریہ جوبلی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ۔ بمبئی ٹیکنیکل کالج دیالباغ آگرہ انجینئرنگ کالج پونا۔ این۔ ای۔ ڈی سول انجینئرنگ کالج کراچی ایل۔ اے۔ ای ڈپلوما آف گورنمنٹ سکول آف ٹیکنولوجی آف مدراس اینڈ او ورسیر ڈپلوما آف احسن اللہ سکول آف انجینئرنگ ڈھاکہ۔

(نوٹ) درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ۳۱۔ اکتوبر ۳۶ء ہے
(محمد منظور الٰہی خان صاحب آنریری جائنٹ سکرٹری انجمن اشاعت اسلام لاہور)

سرکاری اعلان

نئے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی رو سے کونسل آف سٹیٹ کے لئے پنجاب کے حصہ میں ۱۶ نشستیں آئی ہیں جن میں سے ایک نشست اس عورت کو دی جائیگی جسے پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی منتخب کرے باقی پندرہ نشستیں بہ اعتبار رقبہ جات مقرر ہوئی ہیں اور قانون مذکور کی رو سے ان کی تقسیم حسب ذیل ہوگی۔

۸ مسلم۔ ۴ سکھ۔ ۳ عام۔

حکومت پنجاب نے ان نشستوں کے لئے مندرجہ ذیل حلقہ جات بہ لحاظ رقبہ عارضی طور پر مقرر کرنے کی تجویز کی ہے۔ ذیل میں ہر حلقہ کے بالمقابل رائے دہندوں کی تعداد کا تخمینہ درج کیا جاتا ہے۔

مسلم (۱) قسمت ہائے انبالہ و جالندھر۔ ۸۳ء
۲۔ قسمت لاہور جس میں ضلع لاہور شامل نہیں۔ ۸۵۳
۳۔ اضلاع لاہور و منٹگمری۔ ۷۳۱
۴۔ ضلع لائلپور۔ ۸۸۵۔ (۵) ضلع شاہ پور ۶۸۷
(۶) ضلع ملتان۔ ۶۶۳ (۷) اضلاع جہلم راولپنڈی۔ اٹک و گجرات ۷۶۵۔ (۸) اضلاع جھنگ، میانوالی مظفرگڑھ۔ ڈیرہ غازی خان۔ ۷۱۵

سکھ (۱) قسمت ہائے انبالہ و جالندھر جس میں ضلع فیروزپور شامل نہیں ۷۵۵ (۲) قسمت لاہور (جس میں اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ شامل نہیں) و ضلع فیروزپور ۹۲۳ (۳) ضلع لائلپور ۸۰۴ (۴) اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ قسمت راولپنڈی و قسمت ملتان جس میں ضلع لائلپور شامل نہیں۔ ۷۳۷۔

عام (۱) قسمت ہائے انبالہ و جالندھر جس میں ضلع فیروزپور شامل نہیں ۲۰۲۱ (۲) قسمت لاہور (جسمیں اضلاع سیالکوٹ، گوجرانوالہ و شیخوپورہ شامل نہیں) و ضلع فیروزپور ۲۱۵۸۔ (۳) قسمت ہائے راولپنڈی و ملتان و اضلاع سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور شیخوپورہ ۲۲۵۵۔ (۴) اگر کوئی مجلس یا شخص مجوزہ حد بندی کے متعلق حکومت پنجاب کی خدمت میں عرضداشت پیش کرنا چاہئے تو اسے لازم ہے کہ وہ اپنی درخواست

ahmadimuslim.de

آجکل کی تمام [illegible] بیماریاں

بدہضمی — متلی — قے — ہیضہ — [illegible]ست — انفلوانزا — کھانسی

یا دیگر موسمی بخار تمام ہاضمہ کی خرابیوں کے نتائج ہیں [illegible] لئے آجکل ڈاکٹر حکیم و وید ایک

"امرت [illegible] ہارا"

نہ صرف ہاضمہ کی تمام خرابیوں کے لئے [illegible] ہے۔ بلکہ کمال کی [illegible] بی ہے ہیضہ بخار وغیرہ سے ہمیشہ محفوظ رکھتی ہے!

گھر میں رکھئے۔ جیب میں رکھئے [illegible] نہیں وقت پر [illegible]ت سو روپیہ اور دقت تشویش سب کو بچا دیگی!

قیمت فی شیشی بڑی آٹھ آنہ (۸) [illegible] شیشی ایک [illegible] صرف آٹھ آنے (۸)

احتیاط بد نقلوں سے بچو! [illegible] کی صحت کے معاملے میں کبھی نقلوں پر اعتبار نہ کرو!

خط و کتابت و تار کے لئے پتہ:- "امر[illegible]ھارا" ۲۳ لاہور

المشتہر:- مینیجر امرت دھارا اوشدھالیہ - امر[illegible]ون - امرت دھارا روڈ - امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

سیکنڈ ہینڈ کوٹوں و کٹ پیس

کی تجارت موجودہ کساد [illegible] میں بہترین کام ہے لیکن تازہ عمدہ، ارزاں [illegible] مال، بنڈلوں میں بغیر کسی قسم کی گرہ [illegible] کے جیسا ولائت سے آتا ہے۔ صرف دی [illegible] یونائٹڈ کمپنی نکل روڈ کراچی سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ تھوک مال کے خریدار [illegible] طلب کریں۔

اگر آپ کو بہترین عطر [illegible]

منگوا کر ملاحظہ فرمائیے جسکی مخت[illegible] ذیل ہے۔

عطر گلاب، کیوڑہ، موتیا، شاہناز چنبیلی [illegible] حنا، مولسری، چنبا، گل [illegible] فی تولہ ۱۲ ار۔ [illegible] عه - عجر - ۴ - [illegible] للعه۔ [illegible] روح پاز دی فی تولہ ۴ - [illegible] للعه - [illegible] ذیل ہر قسم فی سیر عسہ - عمہ - فی تو[illegible] خالص پلجرو [illegible] فی پڑی۔ روغنات ہر قسم [illegible] صہ فی سیر۔ عطردان ہر قسم منگوا[illegible] جا دیگی۔

(نوٹ) غیر ممالک کے آرڈ[illegible] پیشگی آنا چاہئے۔

(پتہ) سید اظہر علی [illegible] قنوج (یو۔ پی)

اکسیر ہاضمہ

اس کا اشتہار آپ حضرات پہلے بہت ہی بار پڑھ چکے ہیں کہ اسکے کیا فوائد ہیں۔ اسلئے لمبا چوڑا اشتہار لکھنے کی ضرورت نہیں مگر پھر بھی یہاں دو ایک لفظ لکھ دیتے ہیں۔ اسکے استعمال سے صحت قائم رہتی اور بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ مثلاً بدہضمی، نفخ کا ہو جانا، کھٹے ڈکار آنا، منہ سے بدمزہ پانی جانا، کھانا ہضم نہ ہونا، طبیعت کا خوش نہ رہنا۔ قیمت بلحاظ فوائد کے بہت ہی کم۔ یعنی فی ڈبہ ایک روپیہ۔ محصول ۵

اکسیر موتی دانت دانتوں کی بیماریوں کو دور کرکے نہایت ہی سفید میل کچیل سے صاف موتیوں کی طرح چمکیلے کر دینا اس کا ایک معمولی کام ہے قیمت فی ڈبیہ ۸ محصول ۵

پتہ:- اکسیر ہاضمہ ایجنسی لاہوری گیٹ امرتسر

سرمہ نور العین

(مصدقہ مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب)

کے اس قدر مقبول ہونے کی یہی وجہ ہے کہ یہ نگاہ کو صاف کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا اور عینک سے بے پرواہ کرتا ہے۔ نگاہ کی کمزوریوں کا بے نظیر علاج ہے۔ قیمت ایک تولہ عہ مینیجر دواخانہ نور العین مالیر کوٹلہ (پنجاب)

اہلحدیث میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

ahmadimuslim.de

مومیائی

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث" علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل و دق، دمہ، کھانسی، ریزش، کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن کو فربہ اور ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے۔۔۔۔ کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنے کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی قیمت فی چھٹانک عہ۔ آدھ پاؤ ۔ پاؤ بھر مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علاوہ۔

تازہ ترین شہادات

جناب ایم ضمیر الدین احمد صاحب دربھنگہ

"آپ کے ہاں سے کئی ایک بار مومیائی منگوائی۔ بہت ہی مفید ثابت ہوئی۔ دو چھٹانک اور بھیجدیں۔" (یکم اگست ۱۹۳۵ء)

جناب حافظ سید عبد الرزاق صاحب تولاپور

"مومیائی کے استعمال سے مجھ کو فائدہ ہے۔ ایک چھٹانک اور ارسال کریں۔" (۲۸ اگست ۱۹۳۵ء)

جناب دولت خان صاحب ڈومریا گنج

"دو چھٹانک مومیائی منگوائی تھی۔ مریضہ کو بہت فائدہ ہے۔ ایک چھٹانک میرے دوست موہن ہری ٹھیکیدار کے نام ارسال فرمائیں۔" (۱۰ اگست ۱۹۳۵ء)

(مومیائی منگوانے کا پتہ)

حکیم محمد سردار خان پروپرائٹر دی میڈیسن ایجنسی امرتسر

تمام دنیا میں بے مثل

سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اُردو کا ہدیہ ۴ روپیہ

تمام دنیا میں بےنظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی

اُردو کا ہدیہ سات روپے

ان دو نو بےنظیر کتابوں کی زیادہ کیفیت اس اخبار میں ایک سال چھپتی رہی ہے

عبد الغفور غزنوی مالک کارخانہ

انوار الاسلام امرتسر

ہر خاص و عام کو اطلاع

پانچسو روپیہ کا نقد انعام

طلاء ایجاد رجسٹرڈ

ڈاکٹر فرانس کا ایجاد علاج و کمزوری۔ جو شخص اس طلاء کو بیکار ثابت کردے اسکو پانچسو روپیہ کا نقد انعام دیا جائیگا یہ روغن ڈاکٹر فرانس نے بڑی جانفشانی اور بعد تجربہ کے طیار کیا ہے جو مثل بجلی کے اپنا اثر رکھتا ہے اس کا اثر ایک ہی روز میں معلوم ہو جاتا ہے جو لوگ بچپن کی غلط کاریوں یا کسی اور وجہ سے کمزور ہو گئے ہوں تو فوراً اس طلاء سے فائدہ حاصل کریں۔ اس طلاء سے ہزاروں مریض بفضل خدا شفایاب ہو چکے ہیں اسکے استعمال میں کسی موسم کی خصوصیت نہیں۔ طلاء کے ہمراہ ڈاکٹر صاحب موصوف کی ایجاد حب مقوی باہ بھی روانہ ہوتی ہیں۔ یہ مکمل علاج ہے۔ اس سے بہتر کوئی طلاء اس مرض کے واسطے ثابت نہیں ہوا۔

قیمت ایک بکس تین روپے آٹھ آنے (ہے)

پتہ:- ایس۔ ایم۔ عثمان اینڈ کو آگرہ

فائدہ مند بیمہ رجسٹرڈ ۵۷

آپکا کل سرمایہ۔ کم لاگت سے کثیر فائدہ خود حاصل کیجئے۔ آل اولاد، عزیز دوست کو فائدہ پہنچایئے دونوں جہان میں نفع ہوگا۔ باریک تحریر کی لکھائی پڑھائی، تیز روشنی کی چمک، دھوپ کی تپش، پتھر کے کوئلہ کے دھوئیں سے طرح طرح کے بکثرت امراض آنکھوں میں پیدا ہو جاتے ہیں نوے فیصدی چشمہ لگانے پر مجبور ہوتے ہیں ضعف بصارت روہے (گرو نوس) ڈھاکہ، نزلہ، ناخونہ، رتوندی، سوزش وغیرہ وغیرہ کی عام شکائتیں دیکھنے سننے میں آتی ہیں۔ ایسے تمام امراض چشم کیواسطے ایک آئی پوڈر ایجاد ہوا جسکو ۲۵ سال متواتر تجربہ کیا گیا جو اکسیر ولاثانی اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بڑے بڑے نامی ڈاکٹروں، حکیموں و ویدوں روسا اور عہدہ داروں کی سندوں کے علاوہ بہترین سندیہ ہے کہ نمونہ مفت بلا خرچ منگوا کر آزمایئے ممکن نہیں کہ بعد تجربہ آپ قیمتاً نہ منگوائیں۔ سینکڑوں روپیہ کی ادویات سے جو فائدہ نہ ہوتا ہو اس سنوف سے ہوگا۔ یقینی آنکھوں کا بیمہ ہے۔ آئی پوڈر لگانے والا کبھی آنکھوں کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ قیمت فی پیکٹ صرف عہ جو آنکھ جیسی نعمت کے واسطے کچھ نہیں۔

پتہ:- مینیجر ادارہ فارمیسی ہردوئی

پیٹنٹ ادویات اور ہندوستان

اگر آپ فرانس اور انگلستان کی تین صد شہرہ آفاق پیٹنٹ دوائیوں کے بالکل سچے اور اصلی نسخے بلا کسی کوشش اور محنت کے گھر بیٹھے سیکھ کر لائق اور کامیاب طبیب بننا چاہتے ہیں اگر آپ کی خواہش ہے کہ پیٹنٹ دوائیوں کو خود بنا کر اور مقابلتہً کم قیمت پر فروخت کر کے سینکڑوں روپیہ مستقل آمدنی پیدا کی جائے تو اس کتاب کو منگوا کر ضرور پڑھیں۔ ہندوستان کی مقبول عام ادویات کے نسخے بھی ہیں۔ کتابت طباعت کاغذ عمدہ۔ قیمت ایک روپیہ ۸ آنے۔

پتہ:- مینیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

اشتہار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت ٹھاکر کانتی چند صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم واسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم تحصیلدار شکرگڑھ

نظام الدین ولد بھتی قوم گوجر ساکن موضع باگڑیاں تحصیل شکرگڑھ

بنام مہرالدین ولد بھتی قوم گوجر ساکن باگڑیاں علی احمد ولد حسین بخش راجپوت سکنہ شکرگڑھ۔ علم دین ولد پیرو قوم گوجر ساکن باگڑیاں۔ بوٹا سنگھ ولد خزانہ راجپوت ساکن اللہ چک تحصیل شکرگڑھ۔ مدعا علیہم

درخواست تقسیم اراضی کھاتہ مشترکہ نسبت اراضی خطہ ۳۲۔ ۶ محدے کنال کمیوٹ عشو عث کھتونی ۳۱ تا ۳۸ نمبر خسرہ ذیل

۴۵۔ ۹۰۔ ۱۲۵۔ ۱۸۶۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۱۴۵۶/۱۱۱۷۔ ۲۲۱۔ ۲۲۷۔ ۱۱۱۸/۲۲۹ و ۲۳۰۔ ۳۲۷۔ ۵۹۹۔ ۶۰۱۔ ۶۰۹ : ۶۶۶۔ ۱۴۵۸/۷۰۴ + ۱۴۵۵/۷۵۴ + ۷۹۵۔ ۸۱۷۔ ۸۷۰۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۸۔ ۹۰۳۔ ۳۲۷۔ ۱۲۷۱/۸۲۵ و ۶۳۔ ۹۴۸۔ ۹۶۳۔ ۳۸۴۔ ۴۱۸۔ ۱۰۳۸۔ واقعہ رقبہ باگڑیاں تحصیل شکرگڑھ۔ جمعبندی ۳۳/۳۴ء۔

مقدمہ مندرجہ عنوان میں مدعا علیہم پر تعمیل سمن معمولی طور پر کرائی جانی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہم مذکور بتاریخ ۲۲/۱۰/۳۵ حاضر عدالت ہذا اصالتاً یا وکالتاً ہوں۔ ورنہ بعدم حاضری ان کے کارروائی یکطرفہ کی جاویگی۔ آج بتاریخ ۔۔۔

(مہر عدالت)

التماس ضروری

اس کارخانہ کی شہرت بر کس و ناکس جانتا ہے۔ یہ کارخانہ ہندوستان اور دیگر ممالک میں اپنی دیانتداری اور نیک نیتی سے مشہور ہے۔ مال عمدہ روانہ کیا جاتا ہے مختصر فہرست ارسال ہے۔ ہر قسم کے عرقیات وتمباکو و قوام و گولی موجود ہے۔

عطر محبوب پسند۔ راحت روح۔ مخلوط آصفی، شمامۃ العنبر فی تولہ ۸۔ روح گلاب ۱/۔ ۵۔ عطر حنا۔ مشک حنا۔ مشک عنبر۔ سہاگ عنبر۔ نرگس۔ سونگی فی تولہ ۸۔ للعہ۔ ۱۲۔ عطر چنبیلی۔ کیوڑہ۔ فتنہ۔ مولسری۔ عروس شہناز۔ برگ حنا۔ روح پانڑی زعفران۔ خس للعہ۔ ۔ عطر گلاب۔ چنبیلی۔ موتیا۔ مدن مان فی تولہ ۔ للعہ۔ ۱۲۔ عطر اگر فی تولہ ۔ قوام برقی شاہانہ فی تولہ ۔ زردہ فی سیر ۔ للعہ۔

المشتہر

شیخ سخاوت حسین تاجر عطر چوک لاکھو

نہائت مجرب اور نایاب تحفے

اکسیر جریان: اس سے پرانے سے پرانا جریان، کثرت احتلام، سرعت وغیرہ کل امراض کا چند دنوں میں قلع قمع ہو جاتا ہے۔ جملہ تکالیف دور ہو کر حالت اعتدال پر آ جاتی ہے۔ قیمت خوراک ۱۲ روز صرف ۔

اکسیر ۳ علاوہ ان فوائد کے جو ۱ میں موجود ہیں یہ سوزاک کے لئے بھی اکسیر ہے۔ قیمت ۲ خوراک ۔

طلا مایوسین۔ عجیب وغریب چیز ہے۔ سب شکایات دور کر دیتا ہے۔ قیمت ۔

مرض کا مفصل حال لکھنا ضروری ہے۔ اس کے مطابق علاج ہوگا۔

مینجر دواخانہ نورالعین مالیرکوٹلہ

اخبار النجم ۔۔۔ لکھنؤ

خاتون نمبر

کے نام سے ۱۸۔ اکتوبر ۱۹۳۵ء ۔۔۔ ۱۳۵۴ھ یوم جمعہ ہدیہ ناظرین کیا جانے والا ہے ۔۔۔ حقوق و سیر پر اسلامی نقطہ نگاہ سے نہایت سیر حاصل ۔۔۔ گی۔

مستقل خریداروں سے درخواست ۔۔۔ کا زر خریداری خاتون نمبر کی اشاعت سے پہلے پہلے دفتر ۔۔۔ ۲۰×۲۶/۴ ۔۔۔ ضخامت صفحات کتابت خوبصورت اور مہنی آفرین خا۔۔۔ ۔۔۔ ہوگا۔

جنرل مینجر ۔۔۔ لکھنؤ

---

۳۰ رمضان تک مفت ۔۔۔ منگوا لیجئے

بہترین عطریات کا شوق ہو تو آپ ہم سے منگوائیے۔ فی روپیہ ایک آنہ ۔۔۔ مراد ہوتی ہے۔ بغیر مانگ میں وی پی نہیں جاتا روپیہ پیشگی آنا چاہئے یہ کارخانہ اہلحدیث کا ہے۔ پتہ نوٹ ۔۔۔ ملاحظہ ہو۔ عطر گلاب کیوڑہ، حنا، موتیا، مشک حنا، شمامۃ العنبر، چنبیلی، شہناز فی تولہ ۔ عطر اگر خالص قنوج سے للعہ ۔ روح خس۔ روح پانڑی فی تولہ ۔ ۔ للعہ۔ فی سیر ۔ شاہی عطر کا بکس جس میں چھ شیشی میں چھ قسم کا عطر بھرا ہوا قیمت فی بکس مع عطر کے مبلغ تین روپیہ (۳) فرمائش کے ہمراہ دو شیشی عطر مفت روانہ ہوگا۔ فہرست مفت منگوائیے۔ المشتہر:- نورالحسن انوارالحسن کارخانہ عطر قنوج ۔۔۔ یوپی (انڈیا)

تصنیفات قاضی محمد سلیمان صاحب پٹیالوی

رحمۃ للعالمین } یہی وہ کتاب ہے جسے ہندوستان اور بیرون ہند میں وہ قبولیت حاصل ہے جو اور کسی کتاب کو نہیں ہو سکی یہی وہ کتاب ہے جو اپنوں اور بیگانوں میں یکساں مقبول ہوئی ہے جسے اہلحدیث بھی پسند کرتے ہیں اور احناف بھی جس کی شیعہ بھی تعریف کرتے ہیں اور قادیانی بھی۔ یہی وہ کتاب ہے جسے جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن نے اپنے نصاب میں شامل کر لیا ہے اور جامعہ عباسیہ بہاولپور نے بھی، جسے جامعہ ملیہ دہلی بھی اپنے لئے ضروری سمجھتا ہے اور مدرسۃ العالیہ دیوبند بھی۔ یہی وہ کتاب ہے جس کے مداح علماء بھی ہیں اور فضلاء بھی، وکلاء بھی، مؤرخین بھی اس کے ثناخوان ہیں اور فلاسفر بھی، محدث بھی اس کی تعریف میں رطب اللسان ہیں اور مفسر بھی۔ کتابت اور طباعت نہایت اعلےٰ۔ قیمت جلد اول ۶؎ - جلد دوم ہے - سوم ہے

تاریخ المشاہیر } اگر آپ دنیا کے پچاس مشہور ریفارمروں ... حکیموں، شاعروں، بادشاہوں، وزیروں ... کے دلچسپ حالات اور سوانحعمریاں پڑھنا ... چاہتے ہیں تو آج ہی تاریخ المشاہیر منگالیں۔ ... تاریخ کی بہترین کتاب ہے۔ جس سے آپ ... سبق اور سینکڑوں نصیحتیں حاصل کر سکتے ... اپنی زندگی کو سنوار سکتے ہیں تاریخ المشاہیر میں ازانکہ پچاس بزرگوں کی سوانحعمریاں درج ہیں اس لئے بلا مبالغہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ اکیلی کتاب پچاس کتابوں کا کام دیتی ہے ہر اردو خوان کا فرض ہے کہ وہ اسے منگا کر خود پڑھیں اور دوسروں کو سنائے تاکہ سب کی اصلاح ہو جائے۔ مجلد ۶؎ - بے جلد ۱۲؎

شرح اسماء الحسنیٰ } اسماء الٰہی کی تفصیل و تشریح عام فہم انداز نہایت مفید اور قابل دید چیز ہے۔ جو تھوڑے عرصہ سے طبع ہوئی ہے۔ کتابت طباعت اعلےٰ۔ قیمت ۱۲؎

سفرنامہ حجاز } جس میں حرمین پاک کی ہر چیز اور ہر مقام کی صحیح تاریخ، مناسک حج کا دلچسپ بیان، فرضیت حج کے عقلی دلائل، معلومات صحیحہ کا ذخیرہ، اقوام عرب کے حالات مع نقشہ جات درج ہیں۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۱۲؎

کیا اسلام بزور شمشیر پھیلایا گیا؟ } قاضی محمد سلیمان صاحب کا ایک عالمانہ لیکچر جو انہوں نے ۱۹۲۳ء میں انجمن نعمانیہ لاہور کے جلسہ میں دیا تھا۔ ہر مسلمان کو اس کا مطالعہ ضروری ہے قیمت ۴؎

الجمال والکمال } یہ کتاب بھی قاضی صاحب ممدوح کی لاجواب تصنیفات میں سے ایک ہے۔ اس کتاب میں سورہ یوسف کی تفسیر نہایت عالمانہ و محققانہ انداز سے لکھی گئی ہے۔ قیمت ۱۲؎

استقامت } ایک متذبذب مسلمان کے خط کا جواب۔ عیسائیت پر اسلام کی فضیلت۔ جس کے مطالعہ کے بعد کئی عیسائی مسلمان ہوئے۔ قابل دید چیز ہے۔ قیمت ۳؎

معراج المومنین } امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے ایک خط کا اردو ترجمہ جس میں امام کے پیچھے نماز پڑھنے کا طریقہ بتلایا گیا ہے۔ کتابت و طباعت اعلےٰ۔ قیمت چار آنے ۴؎

مہر نبوت } بچوں کے لئے سیرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے مختصر حالات۔ قابل دید چیز ہے۔ قیمت ۴؎

غایت المرام } اس کتاب میں حیات عیسےٰ علیہ السلام کا عالمانہ ثبوت دیا ہے۔ قیمت ۶؎

تائید الاسلام } اس میں قاضی صاحب نے حیات مسیح پر محققانہ بحث کی ہے۔ قیمت ۶؎

مقدس رسول

جدید ایڈیشن

آریوں نے ایک زہریلے رسالہ میں آنحضرت صلعم کی ذات والاصفات پر سخت ناپاک اعتراضات کئے تھے جس کا نام "رنگیلا رسول" رکھا گیا تھا اس نامعقول رسالہ کا معقول، عالمانہ اور محققانہ جواب مولانا ثناء اللہ صاحب نے اسی زمانہ میں شائع کر دیا تھا۔ اب بار سوم رسالہ ہذا بعد تصحیح تام اور عمدہ کتابت و طباعت کے اعلیٰ کاغذ پر چھپا ہے۔ قیمت بجائے ۱۰؎ کے آٹھ آنے ہے۔ - منیجر اہلحدیث امرتسر

(تصانیف دیگر مصنفین)

سیرت ابن ہشام } آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام سوانحعمریوں میں سب سے پہلی کتاب ہے۔ حضور صلعم کے شجرہ نسب سے شروع کر کے تا وصال حق کی و مدنی غزوات وغیرہ کو مفصل طور پر قلم بند کیا ہے۔ صحت واقعات کو خاص طور پر ملحوظ رکھا ہے۔ ضخامت ۵۱۲ صفحات۔ قیمت ۱۲؎

خاتم الانبیاء } مسمی بہ وجہ السیر لخیر البشر۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مختصر مگر جامع سوانحعمری۔ سیرت کی نہایت مستند کتاب زاد المعاد، ابن ہشام، حلبیہ، سرور المحزون، دروس السیر وغیرہ سے سلیس اردو میں جمع کی گئی ہے۔ ان مشہور اوہام کا جواب دیا گیا ہے جو مخالفین اپنی کور باطنی سے آفتاب نبوت پر کیا کرتے ہیں۔ قیمت ۱۰؎

کتب منگوانے کا پتہ:-

منیجر اہلحدیث امرتسر